رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۳۶ — نمبر ۲۸

اہلحدیث

اخبار اہلحدیث امرتسر

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

دفتر اہلحدیث کٹرہ بھائی امرتسر

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عہ

رؤساء جاگیرداروں سے ؎

عام خریداران سے صہ

〃 ششماہی ۲؍

ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ

فی پرچہ ۲؍

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۲۱- ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۲- مئی ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک (۵۲۱)

فہرست مضامین

نظم (ترانۂ حمد) - - - ص۱

انتخاب الاخبار - - - - ص۲

نماز سید المرسلین - - - ص۳

خطبہ صدارت آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس پر ص۵

قادیان میں شماتت - - - -

زمین کی حرکت - - - - ص۸

دیہات کا جمعہ - - - - ص۹

رسول اللہ مستغیث ہیں یا استغاثہ - ص۱۰

سوالات از آریہ صاحبان - - ص۱۱

اسلامی تعلیم اور مسلمانوں کی حالت - ص۱۲

نعت (نظم) - - - ص۱۳

متفرقات ص۱۴ - ملکی مطلع - - ص۱۵

اشتہارات - - - - ص۱۶-۲۰

ترانۂ حمد

(از مولوی ابو الحاذق محمد نجیب اللہ صاحب نشتر انورہوی گورکھپوری)

سب کی زباں پہ یارب ہر دم ہے نام تیرا
تو مالکِ دو عالم اک اک غلام تیرا

مجھ میں کہاں یہ طاقت عظمت بیاں ہو تیری
کیا وصف لکھ سکوں میں اے ذوالکرام تیرا

یکتائے دو جہاں تو واحد ہے ذات تیری
ہے اک دلیل روشن یارب کلام تیرا

تو نے فلک بنایا تو نے زمیں بنائی
آتا نہیں سمجھ میں جو کچھ ہے کام تیرا

جتنے ہیں تیرے بندے سب کا ہے تو ہی رازق
دنیا پہ ہو رہا ہے یہ فیض عام تیرا

تیرے قیام کا ہو مجھ سے بیان کیونکر
میں ہوں ذلیل بندہ اعلیٰ مقام تیرا

مارا کسی کو تو نے زندہ کیا کسی کو
تو ہی سمجھ رہا ہے کیا ہے نظام تیرا

شاخیں شجروں کی جھک کر تعظیم کر رہی ہیں
چڑیاں چہک چہک کر لیتی ہیں نام تیرا

بندے کا فرض یہ ہے تیری کرے عبادت
توفیق خیر دینا بندوں کو کام تیرا

ہو نشتر پہ بھی رحمت بخشندۂ دو عالم
گو روسیاہ ہی ہے اک بھی غلام تیرا

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں اب گرمی کافی پڑ رہی ہے۔ دن بھر گرم لو بھی چلنی شروع ہو گئی ہے۔

—— محکمہ پیدائش اموات بلدیہ امرتسر کی رپورٹ مظہر ہے کہ ۲۰۔ اپریل سے ۵۔ مئی تک ۱۲۰ بچے پیدا ہوئے اور ۱۲۲۔ اموات ہوئیں۔

—— امسال گو شکر کم پیدا ہونے کی وجہ سے کھانڈ گڑ، شکر وغیرہ گراں ہو رہے ہیں۔ کھانڈ تو روز بروز مہنگی ہو رہی ہے۔ یعنی گذشتہ سال کی نسبت نرخ دگنا ہو گیا ہے۔

—— امرتسر میں آریوں کی طرف سے پھر حیدر آباد ڈے منایا گیا اور جتھے بھی روانہ کئے گئے۔ پنجاب کے دیگر شہروں قصبوں سے آریہ جتھے حیدر آباد جا رہے ہیں۔

—— امرتسر میونسپل کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ بلدیہ کی ملازمتوں میں سکھوں کو بیس فیصدی کی بجائے دس فیصدی حقوق دیئے جائیں۔ اس کے خلاف سکھوں کی طرف سے اظہار بیزاری ظاہر کیا گیا ہے۔

—— شیعوں کی طرف سے لکھنؤ میں شورش تیرہ جاری ہے۔

—— وزیرآباد (پنجاب) میں ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس زیر صدارت ڈاکٹر سیف الدین کچلو منعقد ہوئی۔ صاحب صدر نے دوران تقریر میں بیان کیا کہ جب تک میں صوبہ پنجاب کی کانگرس کا صدر ہوں کسی فرقہ پرست کو کانگرس میں داخل نہیں ہونے دونگا۔

—— مجلس احرار پنجاب کی مجلس عاملہ کا انتخاب ہو گیا ہے۔ صاحبزادہ فیض الحسن صدر اور مولوی عبدالغفار غزنوی جنرل سیکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔

—— امرتسر میں ۳۔ مئی بروز بدھ عید میلاد النبی کا جلوس نکلا۔ (مگر پچھلے سالوں سے بہت کم تھا)

—— امرتسر کھتو ننگل کے قریب ۶ مئی کو دو موٹر لاریوں کا تصادم ہو گیا۔ لاریاں پاش پاش ہو گئیں۔ سواریاں مجروح ہوئیں۔ اسی قسم کی واردات ۷۔ مئی کو امرتسر بھدرہ روڈ پر بھی ہوئی۔

—— گورنر پنجاب نے پنجاب اسمبلی کے پاس کردہ تعاون مارکٹنگ بل کی منظوری دیدی ہے۔

—— امرتسر ۷۔ مئی کو مرکیشو دال اسلامیہ کالج امرتسر میں ینگ مسلم راجپوت ایسوسی ایشن کا اجلاس ہوا جس کے ایک اجلاس کی صدارت خان بہادر مولوی فیروز الدین صاحب سیالکوٹی نے فرمائی۔

—— ضلع میرٹھ کے ایک گاؤں سے ایک مردم خور درندہ نما انسان کو گرفتار کیا گیا ہے جو چھوٹے چھوٹے مُردہ بچوں کی لاشوں کو قبر سے نکال کر کھا جایا کرتا تھا۔

—— چین کی حکومت نے اپنی جنگی طاقت کو مضبوط کرنے کے لئے چھ سو نئے ہوائی جہاز خریدے ہیں۔

۲۶ مئی کو یاد رکھیں

کیونکہ

اس روز خریداروں کے نام "اہلحدیث" وی پی بھیجا جائیگا جن کی قیمت ماہ مئی میں ختم ہے اور آئندہ کے لئے بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوگی —— اس لئے اگر آپ چاہتے ہیں کہ اہلحدیث آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا رہے تو ازراہ عنایت قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دیں۔ مہلت درکار ہو (جو ایک ماہ سے زائد نہ ہو) تو بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیجدیں —— مہلت یافتگان مزید مہلت طلب نہ فرمائیں بلکہ سابقہ بقایا ہی ارسال کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ (مینیجر اہلحدیث امرتسر)

—— معلوم ہوا ہے کہ ہر ہٹلر ڈینزگ پر حملہ نہیں کریگا بلکہ اس کو اپنے قبضہ میں لانے کے لئے رائے عامہ دریافت کریگا۔ چونکہ ڈینزگ میں اکثریت جرمنوں کی ہے۔ اسلئے کامیابی کی کافی امید ہے۔

—— حکومت روس نے غیر ملکی خط و کتابت پر سے سنسر کو ہٹا دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

—— برطانیہ اور رومانیہ کے مابین جو حال ہی میں تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ اسکی رو سے برطانیہ رومانیہ کو پچاس لاکھ سٹرلنگ قرض دیگا۔

صدمۂ جانکاہ

حاجی محمد صالح خلف حاجی عبدالغفار صاحب آف حاجی علی جان دہلی کے آمدہ خط مورخہ ۷ مئی میں مرقوم ہے کہ عدن سے بذریعہ وائرلیس (بے تار برقی) خبر آئی ہے کہ حاجی عبدالغفار صاحب جہاز میں انتقال کر گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

یہ پڑھتے ہی بے ساختہ منہ سے نکلا ؎

من شاء بعدك فليمت

فعليك كنت احاذر

حاجی صاحب ایک بے نظیر مخلص مسلمان تھے۔ اس وقت میری آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ زیادہ لکھنے کی طاقت نہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔ غفر اللہ له ورحمهٗ۔

(ابوالوفاء)

مضامین آمدہ | عبدالرزاق صاحب سعید۔ تبرا اور شیعان علی۔ محمد عبدالرشید صاحب۔ عبدالعزیز صاحب ایم عبداللہ صاحب۔ عبدالغفار صاحب۔

غیر مقبولہ نظمیں | او مسلمان اشرف الامت۔ خطاب بہ مسلم تھا عبد خدا عبد سا بن کے آیا۔ پیام ایثار۔ قطعات متفرقات۔ ایشیائی نقیروں کا اعلان۔ دعا بدرگاہ الہی کشفی راز و نیاز۔ شب معراج۔ ہے قرآن میں انبیاء بن کے آیا۔ دشت کو موج کروں موج کو طوفاں کروں یاد ماضی۔ مدح صحابہ۔ التجا۔ میرا پیغام۔ ہیں نبیوں میں برتر ہمارے محمد۔

—— ریاست بہاولپور میں باغیانہ تقریریں کرنے اور ایک پمفلٹ آواز حق کو شائع کرنے کے الزام میں آٹھ افراد پر مقدمہ چلایا گیا ہے۔ جسکی سماعت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بہاولپور کی عدالت میں شروع ہو گئی ہے۔

—— شولاپور میں ۷ مئی کو صوبہ بمبئی کی مسلم لیگ کا اجلاس زیر صدارت سکندر حیات خان صاحب وزیر اعظم پنجاب

ahmadimuslim.de

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۲۱ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ

MUSLIM UNIVERSITY ... کتب خانہ ... اسلامیہ

نماز سید المرسلین

بجواب

رسالہ صلوۃ المرسلین

(۳)

گذشتہ پرچے میں اس سلسلے کا پہلا نمبر درج ہوچکا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ اہل قرآن (منکرین حدیث) کی طرف سے حدیث اور اہل حدیث پر یہ جدید حملہ ہے جو صلوۃ کے عنوان سے کیا گیا ہے۔ اس کا جواب دینا "اہلحدیث" کا اولین فرض ہے۔ اسی لئے اس کا جواب سلسلہ وار شروع ہوا ہے۔ گذشتہ پرچے میں اللہ اکبر کی بحث آچکی ہے۔ آج اس کا بقیہ درج کرکے آگے جواب دیا جاتا ہے۔

مصنف رسالہ قائلین حدیث کو جس سختی اور دشنام دہی سے یاد کرتا ہے۔ اس کے پیرایہ مذہبی اصطلاح میں کوئی گالی یا سخت کلامی نہیں ہوسکتی۔ اس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"اسی طرح دشمنان اسلام نے لفظ اللہ جو کہ قرآن میں تعلیم کیا گیا تھا بدل کر "اللہ اکبر" بنادیا حالانکہ اللہ تعالیٰ کی صفت اکبر قرآن مجید میں کہیں بیان نہیں ہوئی نہ جملہ "اللہ اکبر" کسی جگہ قرآن مجید میں پایا جاتا ہے" (صلوۃ المرسلین صہ)

محرفین قرآن کہہ کر مصنف اپنا اندرونی جوش نکال لے مگر ہم قرآنی تعلیم کے پابند اور اصل معنی میں اہل قرآن ہیں اس لئے ہم ارشاد قرآنی قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط کے خلاف سخت کلامی نہیں کرینگے کیونکہ اسی آیت میں سخت کلامی کا نتیجہ ہمیں بتایا گیا ہے اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ یعنی شیطان سخت کلامی کے ذریعہ آپس میں لڑا دیتا ہے۔

لفظ اکبر پر آپ کے جو اعتراضات تھے ان کا جواب ہم پہلے نمبر میں بالتفصیل دے چکے ہیں۔ اس کے متعلق آج بھی بالاجمال کچھ عرض کرتے ہیں۔

قرآن مجید نے خدا کی صفات کو الحسنیٰ سے موصوف بتایا ہے جو کہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ غور سے پڑھئے۔ فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک نام دراصل اسم تفضیل ہے۔ کبھی صیغۂ تفضیل لفظوں میں ظاہر ہوتا ہے اور کبھی معنی میں۔ بہرحال اس کو اسم تفضیل کہنا منشا قرآنی کے عین مطابق ہے۔

بعض ناواقفوں کو [illegible] ہے جیسے ارشاد ہے تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ [illegible] الشَّیْطٰنَ [illegible] جس کی جمع اکبر ہے تو اللہ کو اکبر کہنا حسب منشاء آیت لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی بالکل صحیح ہے جیسے اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اور اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ وغیرہ (فاقہم ولا تکن من القاصرین)

آپ کا دوسرا نقوہ بھی غالباً غفلت میں لکھا گیا ہے۔ جو یہ ہے:۔

"قرآن شریف میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تھا لیکن محرفین نے تحریف کرکے لَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ بنادیا۔ سبح اسم ربک العظیم سے سبحان ربی العظیم کردیا۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی کی بجائے سبحان ربی الاعلیٰ بنادیا" (صلوۃ المرسلین صہ۱۲)

معلوم نہیں ان حضرات کو باوجود قرآن سے اتنی دوری کے اہل قرآن کہلانے کا شوق کیوں ہے۔

لا الہ غیرک کا ثبوت سنئے!

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (پ ۲۲ ع ۱۳)

یہاں غیر کے لفظ کو ملاحظہ کیجئے کہ وہ اللہ کی طرف مضاف ہے اور محل استفہام انکاری بھی ہے۔ جس کو بصیغۂ خطاب لا الٰہ غیرک کہنا ہر طرح جائز ہے۔ اب آپ بتائیے کہ آپ نے یہ دو آیتیں کیوں پیش کی ہیں۔

(۱) سَبِّحِ اسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ (۲) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی

کیا آپ کا منشاء ہے کہ ان احکام پر عمل کرنے کے لئے ہم یہی الفاظ پڑھ دیا کریں۔ یعنی رکوع میں جھک کر سَبِّحِ اسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ پڑھا کریں اور سجدے میں جاکر سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی۔

ہمیں تو تعمیل ارشاد میں عذر نہ ہوگا مگر کوئی صاحب عقل شخص ہم سے پوچھ بیٹھے کہ سَبِّحْ تو امر کا صیغہ ہے اور

اہلحدیث [illegible] دشمنان اسلام [illegible]

قرآن مجید کی آیت ناطق ہے کہ انسانی فطرت [illegible]

[illegible] ہم [illegible] اپنے [illegible]

تم لوگ کیسے سمجھتے ہو [illegible] کے معنی [illegible] [illegible] تم [illegible] [illegible] اپنے رب کے نام کی تسبیح پڑھا کرو۔ تو ترجمہ [illegible] کیا کہ تسبیح کیونکر کی جائے [illegible] یا حکم نقل کر دیا۔ اس کی مثال تو یہ ہوئی کہ کوئی آقا اپنے نوکر سے کہے کہ پانی لاؤ۔ اور نوکر اسی جگہ بیٹھ کر کہے پانی لاؤ۔ کیا خوب تعمیل ارشاد ہے۔

ناظرین کرام! پہلی آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْعَظِيم میں ہمیں حکم ہوا ہے کہ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح پڑھا کرو۔ اس حکم کے متعلق اول مفسر قرآن علیہ السلام نے حکم دیا اجعلوها فی الرکوع یعنی رکوع میں اس حکم کی تعمیل کرو۔ اسی لئے ہم رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتے ہیں جو اس حکم کی تعمیل ہے۔ دوسری آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی بابت حضور نے فرمایا۔ اجعلوها فی السجود۔ یعنی سجدے میں اس حکم کی تعمیل کرو۔ اسی لئے ہم سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہا کرتے ہیں۔

بتائیے ایسا کرنے میں ہماری کیا غلطی ہے؟

حضرات! اس ظلم اور نافہمی کے باوجود مصنف کا ادعا قابل ملاحظہ ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"غرض یہ معترضین قرآن جب اپنی مصنوعی عبارتیں قرآن مجید میں داخل نہ کر سکے تو قرآنی صلوٰۃ وغیرہ اعمال قرآنی ہی کو مسخ کرنا شروع کر دیا اور آخرکار قرآنی ہر عمل کی شکل و صورت اور عبارت کو بگاڑ کر رکھ دیا۔ جن کا غلط ہونا دلائل عقلی اور نقلی سے ثابت و یقینی ہے۔

ناظرین اس کتاب میں ہم نے قرآنی عمل صلوٰۃ اور مروجہ نماز کی حقیقت کو کھول کر رکھ دیا ہے اس سے آپ اندازہ کر سکیں گے کہ ہمارا دعویٰ کہاں تک صحیح ہے" (ص۱۲)

اہلحدیث اس کے جواب میں ہم صرف استاد ذوق کا یہ شعر نذر کئے دیتے ہیں ؎

تازہ ہے کو زیر [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

اس سے آگے مصنف نے جو کچھ لکھا ہے وہ اس قابل ہے کہ ناظرین اُسے غور سے پڑھیں۔ اور ایسے لوگوں کے حق میں دعائے ہدایت کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اتباع اسوہ حسنہ سے بہرہ ور کرے۔

مصنف کے الفاظ [illegible] ہیں:-

"[illegible] نماز [illegible] میں [illegible] تحیات

اور درود شریف کی تلاوت کرتے ہیں۔ ان ہر دو کی عبارتیں غیر قرآنی ہیں۔ یہی مسلمات کا ثبوت ہے کہ حضرت رسول کریم سلام علیہ نے اس کی تلاوت کبھی نہیں کی۔ لیکن ہم اسی پر بس نہیں کریں گے بلکہ قواعد عربیہ اور قرآنی و عقلی دلائل سے ان کی حقیقت بھی ناظرین کے روبرو پیش کئے دیتے ہیں۔

۱۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ۔

التحیات جمع ہے تحیۃ کی۔ لغت میں اس کے معنی بھلائی کی دعائیں یا سلامتی کی دعائیں ہیں اور قرآن کی رو سے اس کے معنے دعائے سلام کے ہیں۔ ملاحظہ ہو آیات ذیل:-

(۱) تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (پ۱۳) جنت میں جنتیوں کا تحیۃ سلام ہوگا۔

(۲) دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ (پ۱۱) جنتی جنت میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پکاریں گے۔ اور تحیۃ ان کا اس میں سلام ہوگا۔

(۳) تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ (پ۲۲) جس دن میں جنتی ملیں گے تحیۃ ان کا سلام ہوگا۔

اب لیجئے اَلطَّيِّبَاتُ کو قرآن مجید میں یہ لفظ اٹھارہ جگہ آیا ہے۔ ان میں سے سولہ جگہ رزق پر بولا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو حوالجات پ۲ و پ۵ و پ۶ و پ۷ و پ۸ و پ۹ و پ۱۰ و پ۱۲ و پ۱۳ و پ۱۴ و پ۱۵ و پ۱۶ و پ۱۷ و پ۱۸ و پ۲۲ و پ۲۴ اور ایک جگہ پ۳ میں کسب پر بولا گیا ہے اور اٹھارویں جگہ پ۱۸ میں وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ آیا ہے۔ جس کا ترجمہ عبد الوہاب نے یوں کیا ہے۔

"اور پاک عورتیں واسطے پاک مردوں کے ہیں اور پاک مرد واسطے پاک عورتوں کے ہیں"

الطیبات کے معنے پاک رزق۔ پاک کسب اور پاک عورتیں [illegible] جو معنی عبادت زیر بحث کے [illegible] پیش کئے ہیں غلط ہیں۔ صحیح ترجمہ [illegible]

"سب بھلائی کی دعائیں یا سب سلامتی کی دعائیں واسطے اللہ کے اور نماز واسطے اللہ کے اور پاک رزق یا پاک کسب یا پاک عورتیں واسطے اللہ کے"

گویا اللہ تعالیٰ بھی کوئی انسان یا مجسم ہستی ہے جو ہر وقت [illegible] اور بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے اور اس کو مجسم ہونے کے سبب سے رزق، کسب اور عورتوں کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے مسلمان بھائی عبارت مذکورہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کو فائدہ پہنچاتے رہتے ہیں۔ ہم ان کو اس نیک کام پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔"

(صلوٰۃ المرسلین ص۱۲ تا ۱۴)

اہلحدیث اس اقتباس میں تحیۃ کے جس معنی پر ہم نے خط ڈال دیا ہے وہی ہماری مراد ہے یعنی بھلائی اور سلامتی کی دعائیں۔ مطلب یہ ہے کہ ایسی دعائیں اللہ کی ذات سے مخصوص ہیں۔ مانگنے والا اسی سے مانگے، کسی اور سے نہیں۔ طیبات کے معنی کے متعلق آپ نے اپنی قرآن سے ناواقفی یا اخفائے حق کا ثبوت دیا ہے ہمیں افسوس ہے کہ آپ نے اس آیت کا ذکر تک نہیں کیا جو یہاں پورے طور پر منطبق ہوتی ہے یعنی آیہ کریمہ

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً (پ۱۳ ع۱۵)

اس آیت میں طیبۃ کلمۃ کی صفت ہے جو جمع کی حالت میں بصورت (کلمات) طیبات آئیگی۔ اور عربی زبان میں مرکب توصیفی میں سے موصوف کو حذف کرنا جائز ہے ملاحظہ ہو آیہ کریمہ۔ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا۔

امرؤ القیس اپنے گھوڑے کی تعریف میں کہتا ہے ع

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا

ان سب حوالجات میں موصوف محذوف کیا گیا ہے اور

ahmadimuslim.de

صفت کا صیغہ اس کی جگہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح نماز کے تشہد میں الطیبات سے مراد کلمات طیبات ہیں۔ اور قرآن مجید میں بصورت مفرد کَلِمَةً طَيِّبَةً آیا ہے۔ دوسری جگہ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ مرکب توصیفی معرف باللام کی شکل میں آیا ہے۔

باقی آپ کا یہ کہنا کہ پاک رزق یا پاک عورتیں وغیرہ یہ محض تحکم اور نص قرآنی کے خلاف ہے۔ ملاحظہ ہو آیت أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ (پ ۷ ع ۱۹)

پس قرینہ مقام کے لحاظ سے جو معنی مناسب ہوں وہی لئے جاتے ہیں۔ متعدد معانی میں سے جو معنی کسی خاص جگہ محال ہو اسی کو مراد ٹھیرانا مجادل کا کام ہے مناظر کا نہیں۔ پس الفاظ تشہد کے معنی یہ ہوئے کہ ہر قسم کی بھلائی اور سلامتی کی دعائیں صلوٰۃ و عبادت للہ ہر قسم کے پاکیزہ کلمات ہم خدا ہی کے ساتھ مخصوص کرتے ہیں۔ کیونکہ اسی کا ارشاد ہے۔ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ قعدہ کی دعائیں اسی آیت کے ماتحت ہیں۔

اہل قرآن پارٹی کے ممبرو! قرآن مجید کی تبلیغ کرو ہزار شوق سے کرو۔ خدارا ہماری نصیحت یاد رکھو کہ قرآن مجید کی تبلیغ کرنے میں ذاتی تعصب اور ضد سے کام نہ لیا کرو۔ ورنہ ادھر بھی آپ کو کوئی ایسا ہی مل جائیگا جس کا قول ہوگا ؎

محتسب خم شکست و من سر او
السن بالسن والجروح قصاص

(باقی)

قادیانی مشن

خطبہ صدارت آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس

پر

قادیان سے شماتت کی آواز

ہر مصلح اور مصلح کا طریقہ ہے کہ وہ اپنی جماعت کو اُس کی کمزوریوں پر اطلاع دیا کرتا ہے اگر اطلاع نہ دے تو اصلاح کیسے ہو۔ اسی اصول سے صدر جلسہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس منعقدہ چوڑیاں نے جماعت اہل حدیث کو اس کی غلطیاں جتا کر توجہ دلائی جو میرے خیال میں بہت معقول مگر مختصر الفاظ میں تھی۔ اس پر قادیان کے اخبار الفضل میں ایک مضمون نکلا ہے جس میں خطبہ صدارت کی نسبت جماعت اہل حدیث کو بدترین جماعت بتا کر بجے خلیفہ کی اطاعت کی طرف دعوت دی ہے۔ الفضل کی عبارت کو ہم بہت نمونہ سمجھ کے اپنے ناظرین تک پہنچاتے ہیں تاکہ وہ اس سے نتیجہ حاصل کریں کہ ہماری غلط کاریوں سے اغیار کو شماتت کا موقع ملتا ہے۔ حالانکہ حدیث میں شماتت اعدا سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ گو "الفضل" کا مراسلہ مرقومہ مولوی اللہ دتہ جالندھری اس قابل ہے کہ اس کا ایک ایک حرف ناظرین اہلحدیث پڑھیں اور کسی مفید نتیجے پر پہنچیں۔ اسی طرح ہمارا مقصود ہے کہ ہمارے احباب کبھی اہل قادیان پڑھیں اور اس شعر کے مطلب پر غور کریں ؎

مشکل بہت پڑیگی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھئے گا ذرا دیکھ بھال کر

مگر ہم اپنے ناظرین کو بمنت تاکید کرتے ہیں کہ وہ اس عبارت کو ضرور توجہ سے پڑھیں اور اپنی حالت کی اصلاح کریں۔ کیونکہ حدیث میں آیا ہے:۔

كلمة الحكمة ضالة الحكيم حيث وجدها فهو احق بها.

جس کا مضمون مولانا حالی مرحوم نے اس شعر میں ادا کیا ہے ؎

کہ حکمت کو اک گم شدہ لعل سمجھو
جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو

بہرحال الفضل کی عبارت ذیل میں درج ہے:۔

"آل انڈیا اہل حدیث کا خطبہ صدارت اور احمدیہ جماعت"

۷۔ اپریل کو منعقدہ چوڑیاں میں آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کا اکیسواں سالانہ جلسہ ہوا۔ اس کانفرنس کے صدر جناب مولوی عبد القادر صاحب قصوری نے جو خطبہ صدارت پڑھا وہ وہاں پر مطبوعہ موجود تھا اور تقسیم کیا گیا۔ یہ خطبہ صدارت بڑے سائز کے ۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ جو درحقیقت بقول صاحب صدر تلخ نوحہ اور دردناک فریاد ہے۔ بلاشبہ جناب صدر نے اہل حدیثوں کی بدحالی پر پُر درد نوحہ پڑھا ہے۔ انہوں نے حالات کو واشگاف طور پر بیان کر دیا ہے۔ لیکن افسوس کہ جب علاج کے ذکر پر پہنچے تو خدا تعالیٰ کے تجویز کردہ طریق کی بجائے دینی طریق اختیار کرنے کی تلقین کرکے رہ گئے۔ اور قوم کو آسمانی مائدہ سے متمتع کرنے کی بجائے انہیں سیاسی دلدل میں پھنسانے کی کوشش شروع کر دی۔ حالانکہ آپ خود کہہ چکے تھے کہ:۔

"یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم نے الہامی رہنمائی کو چھوڑ کر انسانوں کی رہنمائی قبول کر لی" ... اس کا یہ ... کہ خطبہ الہامی رہنمائی کو پس پشت پھینک کر محض منتشر اکثریت ... کے بعض امور پر مشتمل ہے کوئی خاص خطبہ نہیں کہلا سکتا لیکن اس میں کیا شبہ ہے کہ اہل حدیثوں کی جس بری حالت کا اس میں اظہار کیا گیا ...

خود بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود (قادیانی) کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ اہل حدیث مسلمانوں کی بہترین فرقہ سمجھا جاتا تھا۔ اور یقیناً اس فرقہ کے ابتدائی بزرگوں نے بعض نہایت اہم کارنامے سرانجام دیئے عام طور پر لوگ مسلمانوں کی اصلاح کے متعلق اہلحدیثوں کے موجود ہونے پر اکتفا کرتے تھے۔ اور سمجھتے تھے کہ ایسے لوگوں کی موجودگی میں کسی آسمانی مصلح کی ضرورت نہیں۔ مگر آج نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ خود اہل حدیثوں کی حالت پکار پکار کر آسمانی رہنمائی اشد ضرورت کا اظہار کر رہی ہے۔ جناب مولوی عبد القادر صاحب قصوری اپنے خطبہ صدارت میں فرماتے ہیں۔

(الف) ہماری جماعت دن بدن روبہ تنزل ہے اور دن بدن ہماری ساکھ کمزور ہو رہی ہے۔ ہماری جماعت کا وقار کم ہو رہا ہے اور وہ ولولہ اور جوش جس کی وجہ سے ہماری جماعت چند سال قبل ممتاز تھی۔ سرد پڑ چکا ہے (صـ) (ب) ہم نے بزرگانِ اہل حدیث کے بے نظیر کام کو تباہ و برباد کر ڈالا۔ اُن کے شروع کردہ کام کو تکمیل تک پہنچانے کی بجائے بالکل نیست و نابود کر دیا۔ آپس میں نفاق و شقاق پیدا کر کے اتحاد اور جرأت کی بجائے تشتت اور بزدلی پر راضی ہو گئے۔ (صـ)

(ج) حقیقتاً ہم میں وہ روح باقی نہیں۔ ہی جو اہل حدیث کا طرۂ امتیاز تھا۔ (صـ۱۵)

(د) مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آج ہماری جماعت جس تفریق اور اختلاف کا شکار ہے۔ غالباً اس کی نظیر مسلمانوں کے کسی اور گروہ میں موجود نہیں آج ہم قسم کی انتہائی دلدل میں ہم پھنس گئے ہیں کہ مختلف اسماء سے مسمی گروہ جماعت میں پیدا ہو گئے اور نہ صرف بعض قیاسات یا فروعی مسائل میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھنے میں فخر کر رہے ہیں بلکہ اپنے خلصہ علماء کو بھی جماعت سے خارج شدہ ٹھہرانے کے لئے سعی کر رہے ہیں۔ (صـ۱۶)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ اہل حدیث گروہ پورے طور پر تحسیب … متقی … ایک لاش بے جان ہے۔ دلدل میں … جس کی حالت موجودہ ساحل نجات تک پہنچانا حضور پر محال ہے۔ مندرجہ بالا الفاظ ایک سنجیدہ … اور حالات سے باخبر صدر اہل حدیث کانفرنس کے ہیں۔ کیا ان حالات میں اسلام کا دوج کمال تک پہنچانا ان اہل حدیثوں سے وابستہ تصور کیا جا سکتا ہے۔ کیا وہ قوم کی کشتی کے ناخدا بننے کے اہل ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اہل حدیث گروہ تو خود عظیم الشان مصلح سماوی کا محتاج ہے۔ انہوں نے دوسروں کو کیا فائدہ پہنچانا ہے۔

کیا ہمارے اہل حدیث بھائی غور فرمائیں گے کہ ان کی حالت روز بروز تنزل کی طرف کیوں جا رہی ہے اور روز بروز وہ قعرِ مذلت میں کیوں دھنسے جا رہے ہیں؟ اگر مجھ سے پوچھو تو اس کا ایک ہی سبب ہے کہ اہل حدیثوں نے فرستادۂ برحق حضرت مسیح موعود (قادیانی) کی آواز پر توجہ نہیں کی بلکہ اس کی تکذیب پر کمربستہ ہو گئے۔ حالانکہ وہ سب سے زیادہ حق دار تھے کہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے۔ اسی تکذیب کا نتیجہ ہے کہ آج پھر ان کے حق میں نجعلنا هم احاديث کا نظارہ دہرایا جا رہا ہے اور مستقبل تاریک تر ہے۔

جناب مولوی عبد القادر صاحب قصوری فرماتے ہیں:

"اہل حدیث جماعت کو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سوچنا چاہئے کہ وہ کیونکر بغیر قیام جماعت و تنظیم زکوٰۃ کے متبع رسول ہونے کا دعوے کر سکتے ہیں" (صـ۱۲)

یقیناً ایسا دعویٰ غلط اور جھوٹ ہے مگر افسوس کہ اہل حدیث ابھی تک اس دعوے سے اجتناب اختیار نہیں کرتے حالانکہ وہ حالت نزع میں ہیں۔ مولوی صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر ہم زندہ رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ایک دفعہ پھر قیام بیت المال اور تنظیم زکوٰۃ کے لئے پوری کوشش کریں اور از سرِ نو اسے زندہ کریں"

ظاہر ہے کہ قیام جماعت بدون امام ناممکن ہے اور مذہبی جماعتوں کا حقیقی قیام صرف اللہ تعالیٰ کے مبعوث کردہ امام کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ مگر اہل حدیث لوگ ہنوز اس امام سے روگردان ہیں۔ اس لئے ان کے ہاں کوئی ایک امیر شریعت بھی نہیں۔ بلکہ وہ پراگندہ … ہیں۔ کل حضرت … جناب … کے متعلق ہیں۔ چنانچہ صاحب صدر نے مایوس ہو کر لکھ دیا ہے

"جماعت اہل حدیث کا کسی ایک امام پر متحد ہونا بہت دشوار نظر آتا ہے۔ لیکن اس کا سہل حل یہ ہے کہ اہل حدیث کانفرنس کو زیادہ منظم کر کے اسکو امارت شرعیہ کا بدل بنا دیا جائے" (صـ۲)

مسیحیوں نے صدیوں تک حضرت مسیح ناصری کے آسمان سے آنے کا انتظار کیا۔ آخر مایوس ہو کر کلیسا کے وجود کو ہی مسیح کی آمد ثانی کا بدل بنا لیا۔ جناب مولوی صاحب کا اہل حدیث کانفرنس کو امارت شرعیہ کا بدل قرار دینا بھی ویسا ہی ہے۔ یہ تجویز مایوسی کا مرقع اور اہل حدیثوں کی اندرونی حالت کا آئینہ ہے۔ کاش وہ اب بھی سمجھیں۔

نظام و تنظیم کے بارے میں مولوی صاحب کا ارشاد ہے:

"کانگریس کا نظام آپ کے سامنے ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ ہم بھی ویسا ہی مؤثر اور مضبوط نظام قائم کرنے میں کامیاب نہ ہو سکیں"

گویا نظام کی اصلاح و درستی کے لئے آپ مذہبی نمونہ کی بجائے کانگریس کا تقلید کرنا چاہتے ہیں۔ مقام حیرت ہے کہ اہلحدیث "صحابہ رسول اور نظام خلافتِ اسلامیہ کی تقلید کی بجائے کانگریس کو نمونہ قرار دے رہے ہیں۔ کانگریس ایک سیاسی جماعت ہے۔ اس کا نظام اگر مؤثر اور مضبوط ہے تو محض دائرہ سیاست میں؟

لیکن اہل حدیثوں کا مقصد تو مذہب بتایا جاتا ہے اس کے لئے اگر کوئی مؤثر اور مضبوط نظام ہو سکتا ہے تو وہ واجب الاطاعت خلیفہ اور امیر کا نظام ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ اہل حدیث نہ ایک امام پر جمع ہو سکتے ہیں اور نہ کسی محکم نظام کے پیرو بننے کے لئے تیار ہیں۔ اس لئے کبھی امارت شرعیہ کا بدل نیم مردہ کانفرنس کو بتایا جاتا ہے اور کبھی خلفاء راشدین کے طریق کی بجائے کانگریس کے نظام کی تعریف کی جا رہی ہے اور اسے اہل حدیثوں کے لئے نمونہ قرار دیا جاتا ہے یقیناً … امام موعود … کو … فرستادہ حق کی تکذیب کا ہی … حقیقتاً …

خلیفہ وقت نے تکبر کے دعویٰ سے بہ جائے حضرت نبی [illegible] کو ہم خدا کی طرف سے جماعت نصیب ہو کہ مقصد بھی کیوں نہ ہو۔ ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا ہو گا کیونکہ دنیا میں خلافتِ الٰہی قائم کی جائے۔

بے شک دنیا میں خلافتِ الٰہی کے قیام کا مقصد نہایت بلند اور رفیع الشان ہے۔ لیکن میری دانست میں ہماری [illegible] کی موجودہ حالت ہرگز اجازت نہیں دیتی کہ یہ بلند مقصد ہم سے وابستہ گردانا جائے کونسا عقلمند ہے جو ان بہنے والے نیم مردوں کے سپرد بلند ترین قلعہ پر پرچم فتح لہرانے کا کام کر دے گا؟ خلافتِ الٰہی کو خود اللہ تعالیٰ قائم کرتا ہے۔ اگر سب انسان فرشتے بھی بن جائیں۔ تب بھی خود خلیفہ منتخب نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ ہی خلیفہ بناتا اور اس کے ذریعہ سے خلافت الٰہی کو زمین پر قائم کرتا ہے۔ روز ازل سے ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کے قیام کے لئے احمد (قادیانی) کو برگزیدہ فرمایا ہے۔ اس کا اعلان بھی فرما دیا ہے۔ اب نحن نسبح بحمدك و نقدس لك کا زمانہ جا چکا۔ اپنے بزرگوں کے کارناموں پر ناز کرنا بے فائدہ ہے ساری سعادت اسی میں ہے کہ اس آدم موعود کے ظہور پر فرشتوں کی طرح سربسجود ہو جاؤ۔ اس سے علیحدہ رہ کر ابلیس کا استکبار اختیار کر کے کبھی فلاح نہ پاؤ گے بلکہ راندۂ درگاہ ہو گے اور روز بروز حالت بدتر ہوتی جائیگی۔ وما علینا الا البلاغ۔

(الفضل قادیان صفحہ ۱۰ ، ۲۷ اپریل ۱۹۳۹ء)

ناظرین! اس مراسلے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس کو تعصب کی نظر سے نہ دیکھئے بلکہ [illegible] کے تحت دیکھ کر اپنے فائدے کی چیز حاصل کیجئے ان حتی کہ ہم قادیانی جماعت سے [illegible] باہمی [illegible] کو بھی ان کے باہمی اختلافات [illegible] سب سے پہلے یہ بات ہے کہ حضرت مرزا صاحب (قادیانی) مسیح کے الفاظ میں [illegible] جن کو [illegible] جماعت [illegible] بنا رہے ہیں [illegible]

[illegible] خلیفہ کا خیال ہے کہ جماعت [illegible] حضرت مولوی صاحب کی حیثیت میں جو فرق ہے وہ نہایت [illegible] مسیح موعود علیہ السلام [illegible] کے کلام کو غلط یا [illegible] کر جانا ہے تو کر سکتے ہیں مگر مرزائی جماعت جناب مرزا صاحب کے ساتھ یہ برتاؤ نہیں کر سکتی ورنہ نور ایمان سے خارج ہو جائینگے۔ اس فرق کو ملحوظ رکھ کر جناب مرزا صاحب کا ارشاد سنئے!

"اخی مکرم حضرت مولوی نور الدین صاحب سلمہ تعالیٰ بارہا مجھ سے یہ تذکرہ کر چکے ہیں کہ ہماری جماعت کے اکثر لوگوں نے اب تک کوئی خاص اہلیت اور تہذیب اور پاک دلی و پرہیزگاری اور للّٰہی محبت پیدا نہیں کی۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ مولوی صاحب موصوف کا یہ مقولہ بالکل صحیح ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض حضرات جماعت میں داخل ہو کر اور اس عاجز سے بیعت کر کے اور عہد توبہ نصوح کر کے پھر بھی ویسے ہی کج دل ہیں کہ اپنی جماعت کے غریبوں کو بھیڑیوں کی طرح دیکھتے ہیں وہ مارے تکبر کے سیدھے منہ سے السلام علیک نہیں کر سکتے۔ چہ جائیکہ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آویں اور انہیں سفلہ اور خود غرض اس قدر دیکھتا ہوں کہ وہ ادنیٰ ادنیٰ خود غرضی کی باتوں پر لڑتے اور ایک دوسرے سے دست بدامن ہوتے ہیں اور ناکارہ باتوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر حملہ ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات گالیوں تک نوبت پہنچتی ہے اور دلوں میں کینے پیدا کر لیتے ہیں اور کھانے پینے کی قسموں پر نفسانی بحثیں ہوتی ہیں"

(اشتہار التوائے جلسہ ۷ دسمبر ۱۸۹۳ء)

احمدی دوستو! مولانا نصیر الحق اور مرزا صاحب کی حیثیتوں کا اندازہ کرنے کے بعد ان دونو حضرات کے الفاظ کو ملاحظہ کیجئے ہم [illegible] الزام کس پر ہے مگر ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمین ایسا ہی کہتے ہیں۔

ایک آئینہ احمدی مختلف پارٹیوں کی حالت جیسی ہو چکی ہے اس کا اندازہ آپ کو بتائیں بادل ناخواستہ [illegible] [illegible]

انحطاط کر چکی ہے [illegible]

(۱) لاہوری جماعت کے آرگن پیغام صلح کو [illegible] کرنا ہے۔ [illegible] قادیان کے خلیفہ [illegible] کرتا ہے کہ لاہوری جماعت کیا ہے محض یہ کہ [illegible] چھلکے ہیں جو گندی موری پر پڑے ہوئے ہیں" ادھر لاہور سے آواز آتی ہے کہ قادیانی خلافت [illegible] ہے۔ اور سنئے :-

(۲) "قادیان میں اب کیا ہے علم و فضل کی ندیاں خشک ہو چکی ہیں۔ قادیان میں اب پہلے جیسا علمی، اخلاقی اور مذہبی اثر باقی نہیں رہا۔ اخلاقی اور مذہبی تفوق ہی اس مقام کی سب سے بڑی فتح تھی لیکن اب یہ فتح شکست میں تبدیل ہو چکی ہے"

(پیغام صلح ۳۱ مارچ ۱۹۳۹ء)

(ب) "یاد رکھو تحریک احمدیت کی لاج صرف جماعت احمدیہ لاہور کے ہاتھ میں ہے ورنہ جماعت قادیان نے تو اس تحریک کی لٹیا ڈبو دی ہے"

(پیغام صلح ۱۷ اپریل ۱۹۳۹ء)

اس کے مقابلہ میں "الفضل" قادیان مولوی محمد علی لاہوری اور ان کی جماعت کو ملزم ٹھہراتا ہوا لکھتا ہے :-

"اللہ اللہ وہ شخص قادیان والوں کو بھی تبلیغ کی ضرورت کا اعلان کر رہا ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کے صریح اور بیّن ارشادات کو دیدہ دانستہ پس پشت ڈالنے سے کبھی دریغ نہیں کیا جو خدا تعالیٰ کے مامور اور مرسل کی واضح اور کھلی پیشگوئیوں کی توہین کرنے سے کبھی نہیں شرمایا ××× (لاہوری) [illegible] بھی ان کا جو سب سے بڑا نام رکھو صحیح ہے۔ انہوں نے چھپے ہوئے اس زمانے کے جن ہیں یہ لوگ نہ اخلاق کو جانتے ہیں نہ شریعت کی ملکی آئین و انسانی حقوق کو بلکہ سب کو پاؤں میں مسل کر سالم نکل چکے ہیں"

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۳۹ء)

نمونے کے طور پر چند اقتباسات فریقین کے دکھا [illegible] [illegible]

ahmadimuslim.de

سناتے ہیں۔ جس نے دونو جماعتوں (قادیانی و لاہوری) کو ... علاوہ ایک خاتون محترمہ (ام المرزائیہ) کو بھی نہیں چھوڑا جس پر دونو جماعتوں میں کھلبلی پڑگئی اور تار و ریزولیوشن گورنمنٹ کو بھیجے گئے۔ یہاں تک کہ اس کی اس کے باپ بیٹوں سمیت ہاتھوں اور لاٹھیوں سے مرمت کی گئی۔ مگر وہ سخت دل اس پر بھی اپنے الفاظ واپس لینے پر مائل نہ ہوا۔

چوتھا فریق قادیان میں بیٹھا ہے۔ جس کے سرگروہ کا نام شیخ عبدالرحمن مصری ہے اس کا بیان عدالت عالیہ ہائیکورٹ لاہور میں آچکا ہے۔ جسے "پیغام صلح" لاہور نے پورا نقل کرکے دنیا کے سامنے قادیان کو برہنہ کر دکھایا۔

پانچواں فریق "احمد نور" کابلی کا گروہ ہے جس کا دعوٰی ہے کہ "میں رسول اللہ" ہوں اور وہ قادیان میں بیٹھا تبلیغ رسالت کر رہا ہے۔ جس کو تم دیوانہ کہتے ہو اور وہ اس کی شکایت اپنے تازہ رسالہ "نزول المہدی موعود" میں کرتا ہے۔ تم اس کے انکار سے کافر ہوچکے ہو۔ کیونکہ تمہارے خلیفہ میاں محمود احمد نے "انوار خلافت" میں لکھا ہوا ہے کہ

جو ایک رسول کا بھی انکار کرے وہ کافر ہے۔

ناظرین! ابھی اس فرقہ کو پیدا ہوئے جمعہ جمعہ آٹھ روز ہوئے ہیں۔ اس تھوڑی سی مدت میں ان میں اس قدر اختلافات پیدا ہوگئے ہیں کہ باہمی سلام کلام تک باقی نہیں رہا۔ اگر اس فرقہ نے کچھ طویل مدت پائی تو خدا جانے نوبت کہاں تک پہنچے گی۔

مختصر یہ ہے کہ ہم اپنے ناظرین کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ الفضل کے مضمون کو محض مخالفانہ مانے سمجھ کر نظر انداز نہ کریں بلکہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اور الفضل کو بھی ہم تنبیہ کرتے ہیں کہ وہ یہ خیال دل سے نکال دے کہ اس کی جماعت کا اندرونی شقاق و نفاق ہم سے مخفی ہے۔ مگر ہماری خاموشی اس شعر پر مبنی ہے ؎

مصلحت نیست کہ از پردہ بروں افتد راز
ورنہ در مجلس رنداں خبرے نیست کہ نیست

ناظرین کرام! مولوی ... صاحب نے جس ... ہم کو خلیفہ قادیان کی اطاعت کی ...

بیویاں ہے اور جن کی ماتحتی میں فخر و اطمینان کیا ہے کہ بیگات قادیان منظم و پاکباز بہشتیون پاک بازوں کے حق میں اسی (خلیفہ قادیان) کے منظوم کلام میں سے مندرجہ ذیل اشعار سناتے ہیں جو آپ نے اپنے ماتحتوں کے حق میں اظہار خیال کرتے ہوئے لکھے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ؎

ہر دل میں پر ہے بغض و کیں ہر نفس شیطان کار ہیں
جو ہو فدائے نور دیں کوئی نہیں کوئی نہیں
ہر ایک کے سر میں مکیں ہے کبر کا دیو لعیں
اک دم کو یاد آتی نہیں درگاہ رب العالمیں
بے چین ہے جان حزیں حالت ہماری زار ہے

بچے کو سب تیار ہیں چالاک ہیں ہشیار ہیں
منہ سے تو ہوا اقرار ہیں پر کام سے بیزار ہیں
ظاہر میں سب ابرار ہیں باطن میں سب اشرار ہیں
مصلح ہیں پر بدکار ہیں۔ ہیں ذاکر پر بدنہاد ہیں
حالات پر اسرار ہیں دل مسکن انکار ہے

(کلام محمود ص۱۶)

پیارا مخلص ذرہ توجہ سے پڑھئے اور خیال کیجئے کہ یہ مقالات خلیفہ بصورت نظم صدر صاحب جلسہ اہل حدیث کانفرنس کے مقالات سے کچھ نرم ہیں یا گرم۔ اس کے بعد مثل مشہور

تیلی بھی کیا اور روکھا کھایا

پر غور کرکے بتائیں کہ اس کے کیا معنی ہیں۔

زمین کی حرکت

(از قلم مولوی عبدالجلیل صاحب سامرودی)

(۲)

مولوی صاحب موصوف، مولوی عبدالرؤف صاحب جھنڈے نگری کے مضمون "قرآن کریم اور سائنس" کا جواب دے رہے ہیں۔ اس کی پہلی قسط "آفتاب کا طلوع و غروب" سابقہ پرچہ میں شائع ہوچکی ہے آج دوسری قسط ہدیۂ ناظرین ہے۔ (مدیر)

زمین کی حرکت آپ نے زمین کی حرکت کو آیت وتری الجبال تحسبها جامدة وهي تمر مر السحاب۔ سے ثابت کیا۔ معزز دوستو! قبل ازیں کہ میں عدم حرکت زمین پر دلیل پیش کروں۔ یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ آپکا استدلال آیت وتری الجبال تحسبها جامدة الخ فی الواقع صحیح ہے یا وہی اندھیر نگری کا سا معاملہ ہے۔ حضرات! تفسیر جلالین میں ہے (وتری الجبال) تبصرها وقت النفخة۔ جمل میں ہے وتری الجبال عطف على ينفخ وقوله تحسبها حال من الجبال وقوله جامدة مفعول ثان وقوله هي تمر حال من جامدة۔ ابوالسعود ص جمل ص۳۳ ج۳۔

فتح البیان ... ہذا ما يقع ...

النفخة الثانية عند حشر الخلق۔ فتح البیان میں ہے۔ قال القشيري هذا يوم القيمة

تفسیر نیشاپوری ص۹ ج۲۰ میں ہے :-

قال اهل المناظر ان الاجسام الكبار اذا تحركت حركة سريعة على نهج واحد في السمت والكيفية ظن الناظر انها واقفة مع انها تمر مرا حثيثا فاخبر الله سبحانه ان حال الجبال يوم القيمة كذلك تجمع فتسير كما تسير الريح السحاب فاذا نظر الناظر حسبها جامدة اي واقفة في مكان واحد

میرے معزز اہل حدیثو! پہاڑوں کا چلنا قیامت کو ہوگا۔ نفخۂ ثانیہ کے بعد تمام مفسرین مثل ابن جریر ابن کثیر، خازن، معالم وغیرہ سب اسی امر پر متفق ہیں کہ پہاڑوں کا چلنا قیامت کے روز ہوگا نہ کہ اس وقت بلکہ متعدد آیات قرآنیہ اسی امر کی دال ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے (۱) يوم ... الجبال ... وتری ...

ahmadimuslim.de

مرزائیت کی تردید میں ایک زبردست کتاب ... (۵۳۸) ...

سورہ کہف آیت ۴۷ - (۲) وتسیر الجبال سیرا سورہ طور آیت ۱۰ - (۳) وبست الجبال بسا سورہ واقعہ آیت ۵ - (۴) وتکون الجبال کالعھن - سورہ معارج ۹ - سورہ قارعہ آیت ۵ - (۵) واذا الجبال سیرت - سورہ تکویر آیت ۳ - (۶) وسیرت الجبال - سورہ نبا آیت ۲۰ - (۷) سیرت بہ الجبال - سورہ رعد آیت ۳۱ - یہ تو ہے اصل بات اب مولانا کی سنئے آپ فرماتے ہیں - آیت کریمہ یہ ہے :- وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمر مر السحاب الخ (سورہ نمل ۲۰) اے مخاطب تو پہاڑوں کو سمجھتا ہے کہ وہ اپنی جگہ پر گڑے اور جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ تو بدلی کی طرح اڑ رہے ہیں - یہ اللہ کی زبردست کاریگری ہے جس نے ہر شئے کو مضبوط بنایا؛

مولانا رجھنڈے نگری) فرماتے ہیں - ترجمہ میں بدلی کی طرح اڑ رہے ہیں شاہ عبدالقادر صاحب ترجمہ کرتے ہیں اور وہ چلیں گے - موضح القرآن میں ہے یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورہ طٰہٰ میں فرمایا ینسفھا ربی نسفا - مولانا فرماتے ہیں اڑ رہے ہیں -
میرے معزز دوستو! یہ بات بالکل غلط ہے اڑ رہے ہیں نہیں بلکہ چلیں گے اللہ میاں اس وقت چلائیگا - دیکھو تفسیر ابن کثیر ص ۱۴۵ ج ۶ -
مولانا فرماتے ہیں قرآن کریم میں میخوں کے گاڑنے کا ذکر موجود ہے تو حرکت کا انکار اوس سے کیسے ثابت ہوا " شاید مولانا نے آیت والجبال اوتادا ہی کو قرآن مجید میں پایا ہوگا اور حرکت کے نفی کی آیتوں پر عبور نہ ہوا ہو - اللہ میاں فرماتے ہیں -
(۱) والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم سورہ نحل آیت ۱۵ - سورہ لقمان آیت ۱۰ -
(۲) وجعلنا فی الارض رواسی ان تمید بھم سورہ انبیاء آیت ۳۱ -
(۳) امن جعل الارض قرارا وجعل خلالھا انھارا وجعل لھا رواسی - سورہ نمل آیت ۶۱ آیتیں اس بارے میں بے شمار ہیں پہاڑوں کو اسی لئے زمین میں گاڑا کہ وہ ہلنے سے محفوظ رہیں -

اب لیجئے فرمان مصطفوی عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما خلق اللہ الارض جعلت تمید فخلق الجبال فالقاھا علیھا فاستقرت فعجبت الملائکۃ فقالت یارب ھل من خلقک اشد من الجبال الحدیث اخرجہ الترمذی والبیہقی وغیرھما

انس بن مالکؓ فرماتے ہیں - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ میاں نے زمین بنائی تو ہلنے لگی تب پہاڑ پیدا کرکے اوس پر ڈال دئیے - سو ہلنا اس کا بند ہو گیا - ملائک نے تعجب کیا اور اللہ میاں سے دریافت کیا کہ آیا اے باری تعالیٰ تیری کوئی مخلوق پہاڑ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا لوہا - یہ حدیث ترمذی وغیرہ کی ہے -

میرے پیارے اہل حدیث برادر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید زمین کو غیر متحرک فرماتے ہیں اور مولانا سائنس کے دلدادہ کہتے ہیں ہلتی ہے - یہ بین تفاوت اب سائنس کو لئے پھریں یا ان نصوص کو خدا ہی توفیق بخشے

(۳) آسمانی کروں پر انسانی آبادی

مولانا عبدالرؤف فرماتے ہیں کہ قرآن فرشتوں کے وجود کے ساتھ انسانی آبادی کا منکر نہیں - پہلے قرآن کریم آسمان میں انسانی آبادی تسلیم کرتا ہے "

کس قدر غلط بات ہے - انسان کا وجود آدم صفی اللہ سے خواہ اسے نسیان سے لیں یا انس سے یہ باتیں تو آدم سے تعلق رکھتی ہیں - آسمان فرشتوں کے لئے اور زمین انسان جن وہوام کا ماوی ہے - اللہ میاں فرماتے ہیں - ولکم فی الارض مستقر و .... متاع الی حین - سورہ بقرہ - اے بنی آدم تمہارے رہنے کی جگہ زمین ہے ایک وقت مقرر تک اللہ میاں زمین کو مستقر بنی آدم بنی نوع انسان فرماویں - اور مولانا زبردستی آسمانی کروں پر انسانی آبادی قرآن سے ثابت کر رہے ہیں - جل جلالہ مولانا کی دلیل دیکھئے - سورہ نحل کی آیت وللہ یسجد ما فی السموات وما فی الارض من دابۃ والملائکۃ فرماتے ہیں "دابہ ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو کہتے ہیں" یہ بالکل صحیح مولانا یہ بھی تو کہئے اللہ میاں فرماتے ہیں - واللہ خلق کل دابۃ من ماء الا یہ تو کیا ملائکہ بھی ماء سے مخلوق ہیں بنی آدم کی طرح سے جو دابہ بنی آدم کی طرح ماء سے مخلوق ہیں ان کا ماوی آسمان نہیں ہو سکتا - وہ انسان جو آدم کی اولاد ہے اس کا مسکن زمین ہے اگر کوئی انسان کسی دوسری نسل سے ہوں اور وہ ملائکہ کے ساتھ رہتے ہوں اوس کا ثبوت مولانا جھنڈے نگری کے ذمہ - ہم تو انسان آدم زاد کو ہی سمجھتے ہیں دابہ ہر جاندار کو کہتے ہیں تو پھر مولانا صرف ملائکہ کے ہمراہ انسان کی خصوصیت کیوں - شیر، چیتا، بھیڑ، بکری، گدھا، سور، ریچھ، بندر نے کیا تصور کیا کہ وہ آسمانی فضا سے محروم رہیں - اون کی بھی تو آبادی وہاں ٹھہرا دیجئے یا تو انہیں دابہ سے خارج کر دیں اچھا پھر آسمانی انسان مکلف ہیں یا غیر مکلف ان کا نبی کون ہے اس کا بھی تو علم چاہئے - ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملائکہ کی خلقت نور سے بتائی ہے - صحیح مسلم میں ہے اور بنی نوع انسان کی خلقت اصل آدم سے - میرے دوستو سائنس کے گلے زبردستی کیوں چمٹ رہے ہو وہ کب تم سے انسانی آبادی منوانا چاہتا ہے - نظام شمسی اور قمری والے بھی تو سو گئے - ایک وقت وہ بھی زوروں پر تھے - خدا قبول حق کی توفیق دے

(باقی آئندہ)

فلسفہ اور معجزہ

روئداد مباحثہ مابین مولوی ہدایت اللہ صاحب سوہدروی و مولوی عبدالعزیز صاحب - جس میں معجزہ اور قانون قدرت پر محققانہ بحث کی گئی ہے آخر میں مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب کا فیصلہ بھی درج ہے - اس کے مطالعہ سے آپ کو بہت سی معلومات حاصل ہونگی - قابل دید ہے - کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ - قیمت صرف ۸/ - محصول ڈاک علیحدہ -
پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر

(۵۳۹)

دیہات کا جمعہ

(از مولوی قادر بخش صاحب دائرہ دین پناہ ضلع مظفر گڑھ)

دو اڑھائی ماہ ہوئے جبکہ ایم خدا بخش خاں گاڈی بلوچ نے بیٹ نشانوالہ میں اور خاکسار نے چاہ گھانڈہ والہ موضع شبہ غیر مستقل میں نماز جمعہ قائم کی۔ بس پھر کیا تھا۔ ہر طرف ناجائز، ناجائز کا شور مچ گیا۔ نہ صرف شور مچ گیا۔ بلکہ اس اہم فریضۂ خدا ادا کرنے والوں کے ساتھ مقاطعہ اور بائیکاٹ شروع ہو گئی۔ بقول اکبر الہ آبادی ؎

رقیبوں نے رپٹ جا کر یہ لکھوائی ہے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

ادھر ہم نے بھی پکار کر کہہ دیا کہ ؎

یا ہاتھ توڑے جائینگے یا کھولیں گے نقاب
سلطانِ عشق کی یہی فتح و شکست ہے

فتوے منگوائے گئے۔ فتاویٰ مولوی عبد الحی صاحب سے جواز بتلایا گیا۔ پیران پیر جناب حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب غنیہ (اردو) کا صفحہ ۲۹۶ کھول کر پڑھایا گیا۔ مگر ضد کا کوئی علاج نہیں۔ کسی کو وہابی، کسی کو حنبلی نام دیکر ٹال دیا گیا۔ لیکن فرضِ خدا کا پامردی کے ساتھ مقابلہ جاری رکھا۔

آخر کار ہم نے ضلع مظفر گڑھ کے چوٹی کے علماء احناف کو دعوت دی جو از راہ خیر خواہی ملتِ بیضا مورخہ ۹ شام تشریف لائے۔ اُن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) مولانا مولوی غلام رسول صاحب محدث مظفر گڑھ
(۲) مولانا حاجی قادر بخش صاحب بانز شریف ضلع "
(۳) مولانا حافظ قادر بخش صاحب ڈیردی حال مدرس اسلامیہ انجمن مظفر گڑھ۔

چرسہ اصحاب نے رات کو چاہ گھانڈہ والا پر لوگوں کو سمجھایا خاصکر عدم سمع موتیٰ اور قربانی قبل صلوٰۃ عید کا عدم جواز خوب واضح کیا۔ جمعہ کی بنا پر جو بدنام کرنے کی کوشش جاری تھی۔ صبح بروز جمعہ سہ حضرات کو بیٹ نشانوالہ میں لیجایا گیا۔ قبل نماز جمعہ حافظ قادر بخش صاحب نے اتفاق اور اتحاد پر تقریر فرماتے ہوئے جمعہ کی اہمیت ثابت کی۔ نماز جماعت کی تاکید اور اقتدا اہل حدیث بلا کراہت ثابت کی۔ بعد نماز جمعہ مولانا غلام رسول صاحب کھڑے ہوئے۔ آپ نے اپنے خاص انداز میں، توحید بیان فرماتے ہوئے عدم سمع موتیٰ اور نذر لغیر اللہ کی حرمت پر قرآن کریم کی آیات اور فقہ حنفیہ کی معتبر کتاب شامی کی عبادت کھول کر پڑھی۔ اخیر پر جواز جمعہ کا فتویٰ بھی دیا۔

ان کے بعد حاجی قادر بخش صاحب نے اپنے مضمون جمعہ کو اس خوبی سے ادا فرمایا جو اُن کا ہی حصہ تھا۔

بریلوی مشن

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مستغیث ہیں یا مستغاث

مذہب اسلام نے سب سے بڑا کام جو دنیا میں آکر کیا وہ یہ ہے کہ عامۃ الناس کی ذہنیت میں جو ماسوی اللہ کا رعب سما چکا تھا اس کو یکسر نکال کر رکھ دیا۔

ایک میٹھی اور فرحت افزا مؤثر آواز تھی:-

رب المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا

کہ مشرق اور مغرب میں بسنے والوں کا رب مربی صرف ایک ہے جس کے سوا کوئی الوہیت کے لائق نہیں اس لئے اے پیغمبر اسی کو ہر حالت میں اپنا کارساز سمجھنا اور بس

اسی مضمون کو شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے یوں ادا کیا ہے ؎

ندارم غیر از تو فریاد رس
توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

مگر واہ رے ہندوستان کے بے باک مسلمان! تو نے اس سادہ اور صحیح تعلیم کو ہمسایہ قوم کے اثر سے ایسا مسخ کیا کہ الامان! ۳- مئی ۱۹۳۹ء کی شب کو امرتسر کے ایک محلہ میں اس قدر غلو کیا کہ سورہ حدید کی آیہ کریمہ

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

کا مصداق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا۔

اور سنئے! ۲۸- اپریل ۱۹۳۹ء کے پرچہ "الفقیہ" میں ایک نظم شائع ہوئی ہے۔ جسکے چند اشعار ہم نقل کرتے ہیں ؎

یارسول اللہ اغثنا وقت ہے امداد کا
حال ابتر ہو رہا ہے امتِ ناشاد کا

زور و زر فرقہ پرستی پر ہے ناز اغیار کو
ہم غریبوں کو بھروسہ آپ کی امداد کا

چھوڑ کر ہم آپ کے در کو کہاں جائیں حضور
کون ہے ہم بیکسوں کا دادرس فریاد کا

(پرچہ مذکور صفحہ ۱۵ کالم ۳)

ناظرین! یہ ہے بریلوی فریاد۔ اب سنئے! جس ہستی کے سامنے استغاثہ ہوتا ہے وہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ مَکْنُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجِلَاءَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

(ترجمہ) یا اللہ! میں تیرا غلام ہوں اور تیرے غلام کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کا بیٹا ہوں تیرے اختیار میں ہوں۔ میری چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے جاری ہے میرے حق میں تیرا حکم انصاف ہے میرے حق میں تیرا فیصلہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ہر نام کی برکت سے کہ جو نام خاص ہے تیری ذات کا ......

جزء بعد المقبول۔ قرآن اور حدیث کی صحیح معلومات کا (۲۰) ... منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

اس کو اپنی کتاب میں یا اس کو سکھلایا تو نے کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا پسند کیا تو نے اسکو علم غیب میں جو مخفی ہے تیرے نزدیک. یہ کہ کرے تو قرآن کو بہار میرے دل کی اور سبب دور ہونے میرے فکر اور غم کا۔ اے زندہ سب کے تھامنے والے تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کلمات کو پڑھ کر کون نہیں سمجھ سکتا کہ سید المرسلین اپنا استغاثہ درگاہ رب العزت میں پیش کرتے ہیں اور اس لجاجت سے کہ خدایا میں تیری رحمت کا دامن پکڑ کر فریاد کرتا ہوں۔

- حب رسول کے دعویدارو بتاؤ کیا ہمیں یہ کہنے کا حق ہے یا نہیں کہ جس ذات کو تم مستغاث کہہ رہے ہو وہ بزبان حال بلکہ قال یہ اظہار کر رہے ہیں کہ فریادرس صرف اللہ تعالےٰ ہے ۔ اپنی فریادیں اسی ایک کے ہاں پیش کرو۔

اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے جو تمہاری فریادرسی کر سکے۔ اسی خدا نے صاف کھلا کہہ دیا ہے :-

ان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف له

الا ھو

(اے نبی) اگر تجھے بھی خدا کوئی تکلیف پہنچائے تو تیری تکلیف کو ہٹانے والا تیری دادرسی کرنے والا اسکے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

خدا سے ڈر کر یہ بتاؤ کہ جب بارگاہ ایزدی میں تم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیش ہونگے تو تمہارا مقابلہ رسول اللہ سے ہوگا ۔ اس وقت کون سچا ہوگا۔ ہم تو ابھی سے کہتے ہیں ۔ صدق اللہ ورسوله

دیکھیں بریلوی حضرات کیا کہتے ہیں؟

(راقم :- محمد عبداللہ ثانی۔ امرتسری)

اثبات التوحید - قاضی فضل احمد لدھیانوی نے جماعت اہلحدیث اور اس کے اکابرین پر کفر کا فتویٰ لگایا تھا۔ اس کے جواب میں "اثبات التوحید" لکھی گئی ہے۔ جس میں قاضی مذکور کے اعتراضات کو توڑ کر جماعت اہلحدیث کے مسلک کو فوقیت ثابت کیا ہے۔ قیمت ...

سوالات از آریہ صاحبان

(از جناب قریشی عبدالمنان صاحب ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور)

۔۔۔۔۔۔ ۳۔ فروری کے بعد ۔۔۔۔۔۔

اہلحدیث ۳۔ فروری ۲۹ء میں نامہ نگار صاحب کے مضمون کی ایک قسط درج ہو چکی ہے۔ جس میں آریہ صاحبان سے دس سوال کئے گئے تھے۔ بقایا مضمون چونکہ مسلسل موصول نہ ہوا تھا۔ اس لئے تاخیر سے شائع ہو رہا ہے۔ (مدیر)

(۱۱) انسانی روح کے خواص جداگانہ ہیں اور حیوانی کے جداگانہ اور پھر مختلف اقسام کے جانوروں میں بھی جس طرح ان کے افعال اور عادات میں اختلاف اور تفریق ہے اون کی ارواح کے خواص میں بھی اوسی طرح تفریق اور اختلاف ہے اور ہر روح اپنے اجسام کی بناوٹ صورت کے تحت ایسے ہی افعال کرتی ہے جیسا اوس کا جسم ہے۔ مثلاً کوئی خرگوش یا ہرن مثل شیر کے شکار نہیں کر سکتا اور نہ گوشت کھا سکتا ہے۔ بلی پوس کے مہینے میں اور کتیا کاتک کے مہینہ میں جفتی کی طرف راغب ہوتی ہے ۔ ایسی صورت میں انسانی ارواح کے خواص نہیں بدلتے تو ارواح انسانی کے خواص کیسے بدل سکتے ہیں اور اگر پرمیشر اون کے خواص بدل سکتا ہے تو انہیں فنا بھی کر سکتا ہے اگر پرمیشر جبراً ایک جانور کی روح کو دوسرے جانور کے جسم میں داخل کرتا ہے تو گویا وہ اس کو دوسرے جانور کے جسم میں مطابق افعال پر مجبور کرتا ہے۔ مثلاً گائے کی روح کو شیر کے جسم میں داخل کرتا ہے تو گائے کی روح ظلم وستم و شکار کرنے پر مجبور ہے اوس کے سوا وہ دوسرا کام کر ہی نہیں سکتی اور اس طرح مجبوراً فعل سرزد ہونے سے اس کو جون اور تناسخ چکر میں پھنسے رہنے کے سوا چھٹکارا کی کوئی شکل نہیں ہے علاوہ ازیں جبکہ پرمیشر میں یہ طاقت ہے کہ وہ ہر انسان کی نیک یا بد اعمال کی جزا و سزا اوسکی روح کو انسانی جسم کے ذریعہ دے سکتا ہے تو انسان کی روح کا اپنے بد اعمال کی پاداش میں جسم حیوان یا نباتات وغیرہ میں داخل ہو جانا بالکل خلاف عقل ہے کیونکہ اس طرح اوس کی روح کے اصل خواص فنا ہو جاتے ہیں۔ جو کہ مسئلہ تناسخ کی رو سے ناممکن ہے۔

(۱۲) تحقیقات جدید سے ماہر علم ارواح یہ بتلاتے ہیں کہ ہر ایک جاندار کی روح کی شکل مثل اسی جاندار انسان یا حیوان کے ہوتی ہے۔ البتہ اوس کا جسم کثیف ہونے کی بجائے لطیف ہوتا ہے ۔ جیسے سینما میں پردہ پر انسانی اور حیوانی تصویری اجسام ہوتے ہیں۔ اور جس طرح ایک کثیف جسم رکھنے والا انسان کثیف جسم رکھنے والا حیوان بذریعہ پیدائش فطری نہیں ہو سکتا اسی طرح اوس کی روح بھی انسانی لطیف جسم کی شکل سے حیوانی لطیف جسم کی شکل میں بننے کے لئے کسی حیوانی مادہ کے رحم میں داخل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جیسے ایک انسانی جسم ہاتھی کا جسم نہیں بن سکتا اسی طرح اوس کی روح بھی ہاتھی کی روح مع جسم لطیف نہیں بن سکتی۔ اس اصول کے مطابق بتائیے کہ مسئلہ تناسخ کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔ اور اس کے قائلین کو اس جدید تحقیقات کی رو سے اپنے عقیدہ آواگون کو قطعی طور پر چھوڑ دینا پڑتا ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر سمجھ لیجئے کہ ایک دس گز لمبا چوڑا لطیف جسم نطفہ کے کیڑے کا بہت ہی چھوٹا لطیف جسم کسی حالت وصورت سے نہیں بن سکتا۔ یا پچاس گز مربع میں پھیلی ہوئی ہوا ایک فٹ کے ربڑ کے بیلون، غبارہ میں داخل نہیں کی جا سکتی ۔ اسی طرح اسٹیم یعنی بھاپ کی مثال ہے۔

(۱۳) روح انسان کو اس کے نیک اعمال کی پاداش میں اوس کے سرور کو زیادہ کرنا اوس کی تکالیف اور تفکرات کو دور کرنا اور اس کے جذبات لطیفہ وصحیحہ کو پورا کرنا تسلیم کیا گیا ہے۔ برخلاف اس کے بد اعمالی کی عوض میں اوس کے سرور کو کم کرنا تا ...

تفکرات کو بڑھانا اور جذبات کا خون ان کو مکدد کرتا ہے تو ایسی حالت میں مسئلہ تناسخ کو مانتے ہوئے ایک کوڑھی، اپاہج، شدید بیمار ہوکیا اندھے اور مختلف اقسام کے تفکرات میں مبتلا شخص کو کسی بھی جنگل کی چڑیا یا جنگلی یا آبی جانور کی جون میں بھیجنے سے کیا سزا ملی مگر غور کیجئے تو مذکورہ بالا انسان سے ایک فری یعنی مفت خوراک، رفتار، پرواز، گفتار والے اور کسی مرض سے پاک آزاد جانور کی زندگی لاکھ درجہ اچھی ہے۔ تو بتلائیے کہ جانوروں، پرندوں وغیرہ وغیرہ کی جون کو برو ئے تناسخ مجرمانہ سزا بھگتنے والے جون و اجسام کہنا کہاں تک ٹھیک ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ عقیدہ تناسخ وضع کرنے والے نے کچھ زیادہ سمجھ بوجھ سے کام نہیں لیا۔ کیونکہ مذکورہ بالا انسانی جون سے تو حیوانی جون ہی لاکھ درجہ اچھی ہے۔ ایک فکرمند بادشاہ سے جو کہ گذشتہ بہت برے اعمال کی پاداش میں زندگی بسر کرتا ہے ایک آزاد چڑیا لاکھ درجہ اچھی ہے۔ اگر یقین نہ ہو تو آج کل کے بادشاہوں اور راجہ نوابوں سے سیاسی الجھنوں اور حملہ کے خطرات کا لحاظ کرتے ہوئے ان کی بے فکری، آزادی اور آرام کی حقیقت پوچھ لو۔ بقول کسے

ایسی شاہی سے تو بہتر ہے گدا ہو جانا

(۱۴) بقول آریہ صاحبان شروع دنیا میں جبکہ جوان جوان مرد اور عورتیں زمین میں سے نکلتے ہیں تو تمام اقسام کے درند چرند پرند اور آبی جانور وغیرہ بھی اون کے ساتھ ساتھ نکلے تھے یا نہیں۔ اگر نکلے تھے تو ان میں سے بہت سے اقسام کے اب کیوں نہیں نکلتے۔ مثلاً گھوڑا، ہاتھی، گائے وغیرہ وغیرہ۔ اگر نہیں نکلے تھے تو موجودہ درند چرند، پرند وغیرہ کا وجود دنیا میں کیسے ظہور میں آیا اور جبکہ اعمال جبری اور محدود نہیں ہیں تو اربوں قسم کے موجودہ جانوروں کا وجود کیوں لازمی، ضروری اور اٹل ہے۔ اور شروع دنیا میں ان سب کو کیونکر پیدا کیا گیا۔

(باقی باقی)

تحریک اسلام۔ حضرت مولانا دلاوری مرحوم کے رسالہ تحریک اسلام کا جواب۔ قیمت ۹ پائی (منیجر اہلحدیث)

اسلامی تعلیم اور مسلمانوں کی حالت

(از قلم مولوی ابو عبدالرحیم صاحب تیجود بہیال ضلع گورداسپور)

مسلمان اس وقت جس تشتت و افتراق کے دور میں سے گذر رہے ہیں علم بردارانِ اسلام جس فرقہ بندی اور تفرقہ بازی میں اب گرفتار ہیں۔ دعویدارانِ کتاب اللہ وسنت رسول اللہ "واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا" کے خلاف جس قدر جنگ آزمائی کر رہے ہیں۔ زمانہ سلف میں اس کی نظیر تو نظیر شائبہ تک بھی نہیں ملتا۔ مسلمانانِ ماضی جس الفت و سلوک، محبت و رافت صلح و آشتی سے رہتے تھے۔ اُس کا عشر عشیر بھی موجودہ مسلمانوں میں نظر نہیں آتا۔ آج مختلف قسم کی جماعتیں ہیں۔ ٹولیاں ہیں۔ ہر مسلمان اپنے بھائی کا بدخواہ، اپنی ذاتی کدورتوں کے تحت دوسرے کا دشمن اور اپنی تکمیلِ غرض کے ضمن میں اپنے بھائی کے خون کا پیاسا دکھائی دیتا ہے۔

وہ اسلام جس نے خون کے پیاسوں، جانی دشمنوں اور مدت کے بچھڑوں کو بھائی بھائی شیر و شکر کر دیا تھا (وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا)

آج اُسی اسلام کے نام لیواؤں کی یہ کیفیت ہے کہ ہر شخص کا مقصد الگ، نصب العین جدا ہے۔ اپنی اپنی وحدت پر ہر ایک فرد ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ مسجد بنانے کی دھن میں ہے۔ اور دوسروں کے زوال کا خواہاں۔ ایک دوسرے کو معتزلی اور ملحد کہہ کر اپنا کام سیدھا کرنے کا متمنی۔

سمجھ میں نہیں آتا کہ باوجود انہی قرآنی احکام اور احادیث نبوی کی موجودگی میں (جن پر عمل پیرا ہو کر ہمارے اسلاف ایک دوسرے کے بہی خواہ۔ ہمدرد، جان نثار ہو گئے تھے) مسلمانانِ عالم کی بالعموم اور مسلمانانِ ہند کی بالخصوص یہ حالت کیوں ہے؟

متحد اور متفق رہنے کی تعلیم جس قدر اسلام نے دی ہے کسی اور مذہب نے نہیں دی۔ اور مزا یہ ہے کہ (تناسب تعلیم کے لحاظ سے) جس قدر مسلمانوں میں آئے دن سر پھٹول اور کھینچ تان ہوتی رہتی ہے۔ اور کسی میں نہیں ہوتی۔ قرآن مجید میں باری تعالیٰ نے مختلف صورتوں سے مسلمانوں پر یہ واضح کر دیا ہے کہ اکٹھے مل کر رہنا بہتر ہے اور باہمی تعاون اور اشتراک عمل کرنا اعلیٰ تر ہے۔ چنانچہ فرمایا کہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ[1] کیسے زوردار الفاظ میں کہا ہے کہ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا اور وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ" میں بھی اسی جمعیت کی طرف اشارہ ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مختلف مثالوں کے ذریعے مسلمانوں پر اجتماعی زندگی کو مبرہن کیا ہے کبھی دیوار کی مثال دیکر اور کبھی جسم کی مثال دے کر مثلاً آپ فرماتے ہیں کہ

اَلْمُسْلِمُ لِلْمُسْلِمِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا

ترجمہ:۔ مسلمانوں کی مثال ایک دیوار کی سی ہے جس میں (ہر وقت) ہر ایک اینٹ دوسری سے سہارا پاتی اور دیتی ہے۔ انفرادی طور پر اینٹ دیوار نہیں ہے۔ بلکہ یہ دیوار اجتماعی حیثیت سے بنتی ہے۔

مسلمانوں کی جمعیت ایسی ہے۔ جیسے جسم اور اُس کے مختلف اعضاء۔ "كَمَثَلِ الْجَسَدِ الْوَاحِدِ۔ اِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى"۔ جب ایک عضو میں درد ہو تو سارا جسم درد محسوس کرتا ہے۔ اور اُس کی بے چینی اور تکلیف کا ایسا احساس کرتا ہے کہ گویا وہ درد اسی کے اندر ہے

---

[1] اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور باہمی تنازعت مت پھیلاؤ ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائیگی۔ (ع، ر)

بنی آدم اعضائے یک دیگر اند
کہ در آفرینش زیک جوہر اند
چو عضوے بدرد آورد روزگار
دگر عضوہا را نماند قرار

علیحدگی سے اجتناب کے لئے فرمایا کہ "وَ اِیَّاکُمْ وَ الْفُرْقَةَ فَاِنَّ الشَّاذَّ مِنَ النَّاسِ (اَوْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ) لِلشَّیْطَانِ ۔ کَمَا اَنَّ الشَّاذَّ مِنَ الْغَنَمِ لِلذِّئْبِ" فرقہ بندی سے بچو۔ جو علیحدہ ہوا وہ شیطان کے قبضے میں آگیا۔ جیسے ریوڑ سے اگر ایک بکری علیحدہ ہو جائے تو وہ بھیڑیے کی غذا بنتی ہے۔

"لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا" آپس میں انقطاع تعلقات نہ کرو۔ اور نہ بغض پھیلاؤ۔ نہ ہی حسد کرو۔ بلکہ اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ" اگر کسی مسلمان کا دل دوسرے مسلمان سے کسی بنا پر رنجیدہ ہو جائے تو فرمایا کہ "وَلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ" ۔ مسلمان کے لئے ہرگز جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی مسلمان سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے" بلکہ یہاں تک فرمادیا کہ "مَنْ هَجَرَ اَخَاهُ سَنَةً كَاَنَّ سَفَكَ دَمَهٗ" ۔ اور جو مسلمان اپنے بھائی سے قطع تعلقات ایک سال تک کئے رہا۔ تو گویا اُس نے اُس کا خون بہایا"

دو مسلمانوں کی باہمی صلح کرانا نماز، روزہ، صدقہ وغیرہ سے افضل ہے۔ "اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ ۔ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ" ۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں کیوں نہ ایسی چیز کی خبر دوں جو روزہ، صدقہ اور نماز سے افضل ہے۔ صحابہ نے عرض کی کہ ضرور۔ فرمایا کہ مصالحت دو شخصوں کے درمیان اور دو آدمیوں کے درمیان فساد پھیلانا۔ یہی حالقہ (مونڈ ڈالنے والی چیز) ہے۔

جس کسی نے جماعت میں تفرقہ ڈالا اور پھر اسی حالت میں مر گیا تو اس کی موت جاہلیت کی موت ہے [illegible]

مِيتَةً جَاهِلِيَّةً ۔

یہ کہاں تک عرض کروں۔ اتفاق و اتحاد کی تعلیم کا بے شمار و لاتعداد خزانہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ میں موجود ہے۔ کوئی ہے جو فائدہ اٹھائے؟ ہمارا انحطاط و افلاس تنزل و انحطاط، اور ذلت و خواری کے عمیق ترین گڑھے میں گرنے کی وجہ یہی ہے کہ ہم نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے اعراض کرلیا ہے۔ جماعت اہلحدیث جو اپنے آپ کو کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کی حامل بتاتی ہے۔ افسوس کہ وہ بھی اس بیماری میں مبتلا ہے اور اپنا وقار کھو بیٹھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری باہمی کاوشوں اور کدورتوں کو دور کرکے ہمیں رحماء بینہم کے مبارک طریق پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

نغمۂ سنت

(یہ نظم اجلاس بست و یکم آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس فتحگڑھ چوڑیاں کے لئے لکھی گئی تھی)

(از مولوی ابو عبدالشکور محمد داؤد صاحب شکراوی)

لائق ہے ابتدا میں شکر کردگار کا
محسن و مربی ہے جو ہر جاندار کا
ہے پاک نام خالق لیل و نہار کا
کون و مکاں نشاں ہے پروردگار کا
نام خدائے پاک ہاں کیا راحتِ جاں ہے
کیا نام ہے مخلوق کے جو وردِ زباں ہے
میخانۂ وحدت میں دل سرشار کر ساقی
نعتِ رسول کے لئے بیدار کر ساقی
ہو جاؤں مست جام وہ طیار کر ساقی
میدانِ نعت میں صبا رفتار کر ساقی
سرکارِ مدینہ کی شان کس سے بیاں ہو
کیا اس کا ذکر جو کہ مثل ماہ عیاں ہو
درگاہِ رسالت میں ہے ہر مرض کی دوا
امراض جسم و روح میں سنت سے ہے شفا
سنت میں رازِ شوکتِ اسلام ہے چھپا
سنت میں ہے ترقی دارین اے فتا
سنت پہ مسلمان کا جب اعتصام تھا
میدانِ ترقی میں عجب تیز گام تھا
سنت نے ہم کو تا بہ ثریا چڑھا دیا
میدان رزم و بزم کا خوگر بنا دیا
سنت نے نیک راہ پر ہم کو لگا دیا
ہاں اجر سو شہید کا مژدہ سنا دیا
خیر القرون میں جو اک سنت کا تھا چلن
سرسبز پُر بہار ہاں ملت کا تھا چمن
چھوڑی ہے جب سے سنتِ سرکارِ مصطفےٰ
ملت کا مرض بن گیا ہے مرض لا دوا
اک خواب بن گیا ہے اپنا عہد ابتدا
ہاں ہو چکی اسلام کے غربت کی انتہا
اب امتِ اسلام میں بدعت کا زور ہے
ہر طرف فسادات و مظالم کا شور ہے
ٹکڑوں میں ہے اسلام کو تقسیم کر دیا
افسوس خرافات کو مذہب میں بھر دیا
قرآن اور پیرو کعبہ تو ایک تھا
امت میں ہوئے سینکڑوں مذہب جدا جدا
سارا وقارِ ملتِ بیضا مٹا دیا
ان مذہبوں نے خاک میں ہم کو ملا دیا
تقلید میں پڑ کر ذلیل و خوار ہو گئے
ملت تو ایک تھی مگر ہم چار ہو گئے
مذہب نفاق ہو گئے لاچار ہو گئے
باکار تھے کبھی جو اب بے کار ہو گئے
آزادیٔ ضمیر جو مذہب کی روح تھی
افسوس قوم نے وہی نذرِ جمود کی
[illegible] دیکھا
باطل کی سرائے میں اک ہنگامہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
بدعت کو مٹا ہاتھ میں لے تیغ اور تبر
سنت کی اشاعت کے لئے باندھ لے کمر

متفرقات

اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت کی طرف ناظرین کو ہر دفعہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ جس کا اثر بفضلہ تعالیٰ ہوتا بھی رہتا ہے۔ تاہم ضرورت ہے کہ جملہ ناظرین کرام اور معاونین کرام خصوصاً دلی ہمدردی سے اہلحدیث کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں تاکہ توحید و سنت کی تبلیغ بیش از بیش ہوتی رہے۔

غریبوں پر نظر عنایت غریب طلبہ کا فائدہ کسی صاحب سے مخفی نہیں۔ مگر وسعت ہی میں ابھی تک پہنچے ہیں جن کی درخواستیں رکی پڑی ہیں۔ صرف چالیس روپیہ آجائیں تو دس رجسٹرڈ سائلوں کو اخبار سال بھر کیلئے مل جائے۔ اصحاب کرم ایک یا کئی ایک سے امید ہے کہ تشنگان علم کو سیراب کرنے پر توجہ فرمائینگے۔ (منیجر)

سیرت سید احمد شہید مجلد امیر المومنین حضرت سید احمد صاحب رائے بریلوی کے سوانح حیات اگرچہ حیات طیبہ میں مجمل اور سوانح احمدی میں مکمل درج ہیں مگر سید ابوالحسن علی صاحب ندوی نے مزید محنت و کاوش سے حضرت امیر المومنین کے حالات کو کتاب زیر تبصرہ میں تحریر فرمایا ہے۔ شروع کتاب میں مولانا حسین احمد صاحب دیوبندی کی رائے گرامی۔ مولانا عبدالماجد صاحب مدیر صدق کا تعارف اور مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے مسافر اسلام دیباچہ نے اس کتاب کی خوبیوں میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ بہرحال مصنف کی محنت قابل قدر ہے۔ کتاب صوری و معنوی خوبیوں سے مزین ہے۔ سائز ۲۲×۲۹/۱۶ ضخامت ۴۶۲ صفحات۔ قیمت دو روپیہ۔ ملنے کا پتہ۔ [illegible] صاحب کتاب خانہ [illegible] لکھنؤ

[illegible] جناب [illegible] الٰہی صاحب قدسی حیدرآبادی [illegible] تصنیف فرمائے [illegible] حال ہی میں آپ نے سیرۃ [illegible] [illegible] کتاب کا [illegible]

نام ہی محتاج تعارف نہیں۔ [illegible] کرنا مناسب نہیں [illegible] بیان کیا ہے [illegible] صفحات [illegible] کم نہیں۔ قیمت [illegible] کتب خانہ [illegible] یا مکتبہ [illegible] دہلی سے طلب فرمائیں

مسئلہ قومیت مولوی سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مولف ترجمان القرآن لاہور نے مسئلہ قومیت پر رسالہ ترجمان القرآن کے متعدد نمبروں میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا تھا۔ شائقین کی سہولت کے لئے اسے مستقل رسالہ کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے۔ قیمت ۸ دفتر رسالہ ترجمان القرآن [illegible] روڈ لاہور سے منگوائیں

مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب کی تازہ اور اچھوتی تصنیف

تفسیر بالرائے

چھپ گئی! چھپ گئی! چھپ گئی!

ناظرین اہلحدیث گذشتہ دو پرچوں میں اس کتاب کا اعلان ملاحظہ فرما چکے ہونگے۔ کتاب مذکور تیار ہو چکی ہے تفسیر بالرائے کے مضمون کو نہایت عمدہ پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے۔ آج کل کی مروجہ تفاسیر اور تراجم قرآن سے مقامات دکھا کر ان کی اصلاح کی گئی ہے۔ علماء طلباء اور معمولی استعداد کے مالک بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ حسب معمول دیگر تصانیف کی طرح اس کتاب کا کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ ہے۔ سرورق رنگین اور دبیز کاغذ کا ہے۔ قیمت صرف ۱۰ محصولڈاک ۲ فیس رجسٹری ۳ بذریعہ وی پی ۴

ملنے کا پتہ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

قاعدہ مدنی بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کے لئے مفید ہے۔ قیمت [illegible]

زاد الدنیا والآخرہ سورۃ فاتحہ اردو ترجمہ ہے قیمت [illegible] کتابت، طباعت عمدہ

[illegible] عبدالعزیز صاحب [illegible]

لاہور سے طلب کریں [illegible]

نئی چٹھیں چھپنے والی ہیں جن شخص کو کسی خریدار نے اپنا پتہ مستقل یا عارضی طور پر تبدیل کر لیا ہو۔ تو جلد از جلد اطلاع بھیجیں تاکہ چٹھیں اگر کوئی غلطی ہو تو بھی مطلع فرمائیں تاکہ وہ صحیح کر دی جائے نیز نام مقام [illegible] [illegible] ضلع وغیرہ خاص طور پر خوشخط تحریر کریں۔ (منیجر اہلحدیث امرتسر)

احباب و اہل جلسہ کو اطلاع میں تعطیلات گرما یہاں ہی گزاروں گا اور وطن [illegible] نہیں جاؤں گا پس احباب و اہل جلسہ بہ تقاضائے ضرورت مجھے یہاں ہی کے پتہ سے یاد فرما سکتے ہیں۔

عاجز ابو مسعود خان قمر بنارسی محلہ کالاں [illegible]

[illegible]

اربعین قرآنی کے لئے شائقین ایک آنہ کے ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمائیں۔

پتہ۔ حکیم عبدالسمیع منیجر احمدی بک ڈپو مبارکپور۔ صوفی پورہ۔ ضلع اعظم گڈھ

دعائے مغفرت میری دادی صاحبہ ضعیف العمری میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ! مرحومہ صابرہ، شاکرہ اور عابدہ تھیں۔ ناظرین مرحومہ کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔

اللہم اغفر لہا وارحمہا

(حافظ عبدالواحد مقیم [illegible] ضلع [illegible])

۲۶ مئی اور آخری فیصلہ ناظرین کو بخوبی معلوم ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے اشتہار مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ کے مطابق ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو اپنے کذب پر ہمیشہ کیلئے مہر تصدیق ثبت کر گئے مگر امت مرزائیہ بجائے اس سے سبق حاصل کرکے توبہ اور رجوع الی الحق کرنے کے ہر سال اپنی ضد و تعصب کا [illegible] ممکن ہے اس دفعہ بھی حسب معمول خلاف اپنی تبلیغ کرے اسلئے اہل حق کو چاہئے کہ اشتہار [illegible] بھیجکر طلب کریں [illegible] [illegible] [illegible]

ملکی مطلع

آئندہ جنگ

اُردو زبان میں یہ مثل زبان زد ہے کہ
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

اس مثل کو ملحوظ رکھ کر ہم دیکھتے ہیں کہ چند سالوں سے یہ آواز پیہم آ رہی ہے کہ یورپ میں جنگ عظیم ہونے والی ہے۔ شروع سے دنیا میں جنگیں ہوتی رہی ہیں اور آئندہ بھی ہوتی رہیں گی۔ انسانی تاریخ جنگوں سے بھری پڑی ہے۔ دنیا کی لائبریری میں بہت پرانی کتاب وید ہے۔ اس میں بھی جنگوں کا ذکر ملتا ہے۔ دوسرے درجہ پر ہندوؤں کی مقدس کتاب گیتا ہے۔ جسکو ہندوؤں کی اصطلاح میں تصوف کی کتاب کہا جاتا ہے۔ حقیقت میں وہ بھی جنگ نامہ ہے بلکہ حالت جنگ میں تصنیف ہوئی ہے۔ مہابھارت تو ہندوستانی جنگوں کی ایک زندہ مثال ہے۔ یہ سب کتابیں اس زمانے کی ہیں جس زمانے میں تاریخ کا فن اس حیثیت میں نہ تھا۔ جس میں وہ آج کل ہے۔ کچھ شک نہیں کہ بائیبل کا زمانہ تاریخی زمانہ کہا جا سکتا ہے۔ بائیبل میں بھی جنگوں کا ذکر ملتا ہے۔ اس لئے جنگ انسانی نسل کے لئے لازم غیر منفک ہو گئی ہے۔ گذشتہ جنگ عظیم سے پہلے جرمنی کے ایک جرنیل برن ہاڈی نے جنگ کی پیشگوئی بصورت کتاب آئندہ جنگ لکھ کر شائع کر دی تھی جو حرف بحرف پوری ہوئی۔ اب آئندہ ملی جنگ کی پیشگوئی جلیلی قیصر جرمنی کے الفاظ میں شائع ہو چکی ہے جن کا کچھ حصہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ جس طرح برن ہاڈی کی پیشگوئی علمی الہام یا وحی کی بنا پر نہ تھی بلکہ ملکی حالات کے ماتحت تھی اسی طرح قیصر مذکور کی پیشگوئی سیاسی تجربہ کے ماتحت سمجھنی چاہئے بہرحال اس جنگ کے وقت واقعات خوفناک، ہیبت اور [illegible] کریں گی کہ دنیا کی ملی ترقی نے دنیا کو فائدہ پہنچایا ہے یا نقصان؟ بہرحال آپ کے الفاظ یہ ہیں۔

"میں دیکھ رہا ہوں کہ تمام قومیں جنگ کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ مجلس اقوام کی بھی کوئی پرواہ نہیں کرتا وہ محض سیاسی تفریح کا ایک نیا سامان ہے۔ اُس کے امن کے وعظوں پر قومیں ہنستی ہیں۔ تمام سلطنتیں جنگی جہاز، آب دوز کشتیاں اور ہوائی بیڑے تیار کر رہی ہیں۔ مختلف قسم کے جدید گیس ایجاد کئے گئے ہیں۔ جو اب تک غیر معلوم تھے۔ قومیں نہائت اخفاء کے ساتھ ان جہنمی مواد کے تجربے کر رہی ہیں۔ ہر سلطنت نے مہلک ہتھیاروں اور گیسوں کے بکثرت ذخیرے جمع کر لئے ہیں۔ تاکہ جب جنگ کا بگل بجے تو پوری طرح تیار ثابت ہوں۔

یہ تمام تیاریاں کیوں ہیں؟ جواب دیا جاتا ہے مدافعت کے لئے! مگر جنگ کا کس طرف سے اندیشہ ہے جبکہ ہر سلطنت تیاری کر رہی ہے؟

اگر میرے لئے پیشین گوئی کرنا جائز ہو تو میں تمہیں اُن قوموں کے نام کی اطلاع دے سکتا ہوں جو آئندہ جنگ میں حملہ آورانہ یا مدافعانہ شرکت کریں گی۔ لیکن ایک جلاوطن بادشاہ کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں کہ وہ انگلی اٹھا کر ان قوموں کی طرف اشارہ کرے جو جنگ کا تنور سلگا رہی ہیں

آئندہ جنگ کئی سال تک جاری نہیں رہیگی جیسی کہ پچھلی جنگ تھی۔ آئندہ جنگ میں ہر کام بجلی کی تیزی سے ہوگا۔ جنگ کا شور اٹھتے ہی تار برقی اور بے تار برقی کے آلات میں حرکت ہوگی اور چشم زدن میں تمام جنگجو قومیں آ کھڑی ہونگی غیر مرئی آبدوزیں اپنی جگہوں سے نکل پڑیں گی ہولناک ہوائی بیڑے آسمان کی سطح پر چھا جائینگے قتل و ہلاکت کے سامان حیرت انگیز سرعت سے منتقل ہونے لگیں گے۔ اور چند گھنٹوں کے اندر خشکی اور تری کی تمام زندگیاں موت سے بدل جائینگی۔ پچھلی جنگ میں ایک جہاز کے غرق ہونے میں جتنی دیر لگتی تھی اُس سے تھوڑے عرصہ [illegible] عمل میں آ جائے گی۔ اس جنگ میں وہی قوم کامیاب ہوگی جو سب سے پہلے اپنی آبدوزیں اور ہوائی بیڑے میدان میں پہنچا سکے گی۔ تاکہ سب سے پہلے اپنے جنگی فرائض ادا کرے۔

مستقبل کی جنگ میں قومیں عقابوں کی طرح اچانک ٹوٹ پڑیں گی۔ اگر تمام سلطنتیں سرعت عمل میں برابر نہ ہونگی تو کامیابی پیش قدمی کرنے والی سلطنت کو حاصل ہوگی۔ بہت ممکن ہے اُس جنگ میں بڑی بڑی سلطنتوں کی پوری قوت صرف ۴۸ گھنٹے میں برباد ہو جائے۔

یہ اس لئے کہ مستقبل جنگ کے طریقے بہت ہی سریع اور ہولناک ہونگے۔ اس جنگ میں سب سے زیادہ ضروری اور مفید عنصر جاسوسوں کا ہوگا۔ یہ عنصر اس وقت بھی ہر سلطنت کے یہاں بہت بڑی وسعت کے ساتھ موجود ہے۔ ہر سلطنت دوسری سلطنت کی تیاریاں اپنے جاسوسوں کے ذریعے معلوم کر رہی ہے۔ جس سلطنت کی اطلاع زیادہ وسیع اور صحیح ہوگی وہی اُس جنگ میں فتحیاب ہوگی"

(دور جدید لاہور مورخہ یکم مئی ۱۹۳۹ء)

اللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔ (اہلحدیث)

ہندوستان کے مخنث

آج تک تو ہم یہی سمجھتے رہے کہ مخنث پیدائشی ہوتا ہے جس میں مرد و عورت میں سے کسی کی استعداد نہیں ہوتی مگر ایک شخص فقیر جوگی نے جلسہ اہلحدیث لاہور میں بانیان جلسہ سے اجازت لیکر بیان کیا تھا کہ ہندوستان میں ایسے ہیجڑوں کی تعداد ہزاروں تک ہے جو کہ پیدائشی ہیجڑے نہیں ہیں بلکہ مصنوعی طور پر بنائے گئے ہیں جو ایک خفیہ سوسائٹی کے اثر سے اپنا مردانہ عضو کٹوا دیتے ہیں اور اس مصنوعی حالت کو اپنی معاش کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ اس شخص نے اس سوسائٹی کی بہت سی غلط کاریاں جلسے میں بیان کیں۔ جس سے معلوم ہوا کہ یہ سوسائٹی بڑی خطرناک ہے۔ اب اسی شخص نے

ahmadimuslim.de

ایک بہت بڑا اشتہار شائع کیا ہے۔ جس میں اس جوے بازی کے حالات بیان کرکے حکومت کو اس کی اصلاح پر توجہ دلائی ہے۔ اس اشتہار کو دیکھ کر ہر ایک انسان مشتہر کی تائید کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہم بھی گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں اس خرابی کا انسداد کرے جو نسل انسانی کے حق میں سم کے گولے سے کم نہیں ہے ٭

فلسطین کی دوسری گولمیز کانفرنس

ہم نے شروع میں اس رائے کا اظہار کیا تھا کہ پولیٹیکل کانفرنسیں ایک ہی دفعہ ختم نہیں ہوجاتیں۔ کیونکہ ان کے کھلاڑی (فریقین) بڑے مشاق اور ماہرفن ہوتے ہیں۔ اگر وہ کوئی چیز دینا بھی چاہتے ہیں تو آخری وقت میں دیتے ہیں۔ اس لئے کسی پولیٹیکل کانفرنس کے ایک مرتبہ ناکام رہنے سے نا امید نہیں ہونا چاہئے۔

چنانچہ اخبارات کا بیان ہے کہ دوسری گول میز کانفرنس کا آغاز عنقریب ہونے والا ہے۔ جس کا خاکہ شائع ہوچکا ہے۔ جو مختصر لفظوں میں یہ ہے کہ یہودیوں کی آبادی مردم شماری میں ایک تہائی تک محدود کردیجائے اور تین سال کے بعد فلسطین میں قومی حکومت کی جائے۔"

ہمارا خیال اگر غلط نہیں ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ جنگ عظیم کے سر پر آجانے کی وجہ سے حکومت برطانیہ اگر ایسا کریگی تو کمال دور اندیشی سے کام لیگی۔ دیکھئے اعراب فلسطین اس تجویز کو کن شرائط سے مانتے ہیں اور اسکے جواب میں یہودی کیا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ ہم اگر اہل فلسطین کو مشورہ دے سکیں تو یہ دینگے کہ بہرحال نقد نسیہ (اُدھار) سے بہتر ہے۔ جو کچھ لینا ہو پہلے ہی سے لے لینا چاہئے۔ کیونکہ فارسی میں ایک حکیمانہ شعر ہے جو اس جگہ خوب چسپاں ہوتا ہے ؎

ہمرائی چوں شود خالی چہا پیمانہ ے گردد
بروقت تنگ دستی آشنا بیگانہ ے گردد

(فوٹ) اہل حدیث گول میز کانفرنس گڑگڑانہ کے بعد تحریک ہورہی ہے کہ ایک دوسری گول میز کانفرنس منعقد

کی جائے۔ شائد کامیابی ہوجائے۔
لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا ٭

محصول ڈاک کی شدت

آج کل اخباروں میں یہ تذکرہ ہو رہا ہے کہ محصول ڈاک کی زیادتی کے باعث اشاعت علوم میں بڑی رکاوٹ ہورہی ہے۔ بات بھی ٹھیک ہے کہ چار آنے کی کتاب پر ایک آنہ محصول ۲ آنہ فیس رجسٹری اور ۳ آنہ فیس منی آرڈر مجموعہ خرچ ہو جاتے ہیں۔ اصل قیمت چار آنے پر چھ آنے محصول ڈاک ادا کرکے خریدار کو دس آنے میں کتاب میسر آتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کسی کو حوصلہ نہیں پڑتا کہ پانچ چھ آنے کی کتاب طلب کرے۔

چند روز ہوئے جبکہ پوسٹ کارڈ کی قیمت ایک پیسہ تھی اور لفافہ دو پیسے کا تھا۔ پھر ایک آنے کا ہوا آخر پانچ چھ پیسے تک نوبت پہنچ گئی۔ ابتدا میں تار کا محصول چار آنے تھا۔ مگر آجکل کم سے کم نو آنے ہے۔

مرکزی اسمبلی نے پاس کردیا ہے کہ پوسٹ کارڈ کی قیمت دو پیسے کردی جائے مگر ابھی تک اس قانون پر عملدرآمد نہیں ہوا۔ اس لئے ہم گورنمنٹ کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس معاملہ پر خاص توجہ مبذول کرے۔ تاکہ غریب رعایا کا بوجھ کچھ تو ہلکا ہوجائے ٭

سرکاری اطلاع

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

پنجاب کے جو ٹریڈ یونین انڈین ٹریڈ یونینز ایکٹ ۱۹۲۶ء کے ماتحت درج رجسٹر ہیں ان کے اراکین و عہدہ داران کی اطلاع کے لئے یہ امر مشتہر کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سالوں کی طرح اب کی مرتبہ بھی حکومت پنجاب نے پنجاب کے ان درج رجسٹر ٹریڈ یونین کے حسابات کی بلا معاوضہ پڑتال کرنے کا انتظام کیا ہے جو اس غرض کیلئے رجسٹرار ٹریڈ یونینز (ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت) پنجاب لاہور کی خدمت میں تحریری درخواست پیش کریں۔ لہذا جو ٹریڈ یونین اپنے حسابات بابت ۳۹-۱۹۳۸ء کی بلا معاوضہ پڑتال کے متعلق اس رعایت سے مستفید ہونا چاہتے ہوں وہ صاحب رجسٹرار موصوف کی خدمت میں حتی الامکان جلدی درخواستیں ارسال کریں ٭ (لاہور ۶ مئی ۱۹۳۹ء)

بھیڑوں کی پرورش

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

خانہ بدوشی کی حالت میں بھیڑوں کی پرورش کو ایک فن کی حیثیت دینے میں اوڈوں نے کمال کر دکھایا ہے۔ جو زیادہ تر بیکانیری نسل کی بھیڑیں پالتے ہیں جو اپنی اون کی پیداوار کے لئے ہندوستان میں مشہور ہیں۔ گرم و خشک آب و ہوا میں ان کی پرورش خوب ہوتی ہے۔ بیکانیری بھیڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) بوچی نسل۔ اس نسل کی بھیڑ ہلکی پھلکی اور قد میں چھوٹی ہوتی ہے۔ تھوتھنی نوک دار ناک قدرے چپٹی۔ پیشانی اون سے ڈھکی ہوئی۔ کان چھوٹے گردن پتلی اور خمیدہ۔ اون نرم اور لمبی۔ رنگ سفید۔ چہرہ سیاہ یا بھورا یا سفید۔ یہ نسل بہترین ہے۔ (ب) کاری نسل۔ قد بڑا۔ بناوٹ مضبوط۔ کان لمبوترے اور نیچے گرے ہوئے۔ بلحاظ گوشت یہ نسل سب سے عمدہ ہے۔ اون کی مقدار کم اور گھٹیا ہوتی ہے۔ اوڈوں کا بھیڑیں پالنے کا طریقہ نہایت عمدہ ہے۔ سب سے اول وہ خالص نسل کے ریوڑ سے بہترین نر چنتے ہیں۔ جو جسم کی لمبائی۔ پسلیوں کے پھیلاؤ۔ موٹائی۔ کندھے اور سینے کی گولائی میں ممتاز ہو شکل سے چستی اور دلیری عیاں ہو۔ اور اون کی مقدار اور عمدگی میں بھی خاص امتیاز رکھتا ہو۔ اسی طرح مادہ بھیڑ کے انتخاب میں بھی وہ خاص ایسا ہی خیال رکھتے ہیں۔ مادہ بھیڑوں سے ۵-۶ سال تک کی عمر میں بچے لئے جاتے ہیں۔ اس عمر کے بعد وہ نسل کشی کے کام کی نہیں رہتیں۔ یہ بھیڑیں سال بھر میں [illegible] بچے دیتی ہیں اور اون بھی سال میں دو دفعہ اپریل اور اکتوبر میں اتاری جاتی ہے۔ اوسطاً اوڈ قبیلے کی بھیڑوں کا ریوڑ [illegible] بھیڑوں پر مشتمل ہوتا ہے [illegible] بھیڑیں اور ۱۰۰ بچے ہوں تو ان سے ۵۰ پونڈ فی من کے حساب ۲۰ روپے کی اون [illegible] اور [illegible] بچے اور بھیڑوں کے اون اور چھوٹے [illegible] بھیڑوں کے چمڑے کی

ahmadimuslim.de

مومیائی [illegible]

[illegible]

معدہ [illegible] اہل حدیث [illegible] اہلحدیث
علاوہ [illegible] خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری [illegible] کو رفع کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد رہتا ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔ [illegible] کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگنے یا [illegible] تھوڑی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی قیمت فی چھٹانک [illegible] پاؤ [illegible] پاؤ بھر [illegible] مع محصول ڈاک۔ مالک غیر سے محصول ڈاک [illegible] ایک پاؤ کی قیمت مع محصول ڈاک پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہ ہی ایک پاؤ سے کم روانہ کی جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی۔

تازہ شہادتیں

جناب حافظ اسرار الحق صاحب ضلع مظفر پور۔ "دو چھٹانک مومیائی بہت جلد ارسال فرمائیے مجھے قبل چند بار مختلف پتہ سے منگوا چکا ہوں بے حد مفید ثابت ہوئی" (۲۹ فروری)
جناب ابو محمد عبد الواسع خان صاحب گیرجی۔ آپکی مومیائی کی بہت تعریف ہے [illegible] میں نے اس سے پیشتر منگائی تھی بہت اچھی ثابت ہوئی۔ اب ایک چھٹانک اور ارسال فرمائیں۔ (۲۴ فروری ۲۹ء)
جناب عبد الستار صاحب بمبئی [illegible] میں نے آپکے پاس سے ایک چھٹانک مومیائی منگایا تھا [illegible] ہوا اب ایک چھٹانک [illegible] ارسال کر دیجئے [illegible] مومیائی [illegible]

حکیم محمد سردار خان [illegible] امرتسر

ترجمہ نور العینین [illegible]

[illegible]

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ [illegible] کتاب ہے [illegible] میں [illegible] چھپ کر [illegible] ہے [illegible] کا بے نظیر علاج ہے

قیمت ایک [illegible]

پتہ۔ مہتمم دواخانہ نور العینین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

تمام دنیا میں بے مثل

غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد [illegible]

ان دو بے نظیر کتابوں کی کیفیت
اخبار اہلحدیث میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ:۔ مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی
حافظ محمد ایوب خان غزنوی
مالکان کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

جدید انگلش ٹیچر

اس میں انگریزی زبان کے بے شمار مفرد الفاظ، محاورات، قواعد گرامر اور اردو سے انگریزی ترجمہ کرنے اور انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے واسطے بہت سی مشقیہ عبارات دی گئی ہے۔ انگریزی جلد سیکھ سکتے ہیں قیمت [illegible]
پتہ [illegible] دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

فلیو یا مسک ٹانک (رجسٹری شدہ گورنمنٹ انڈیا)

ہے [illegible] ہے [illegible] بیکار [illegible] ایکصد روپیہ انعام [illegible] ایک گولی سے خواہ بوڑھا ہو یا جوان اس وقت [illegible] کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آل انڈیا نمائشوں میں [illegible] انعام حاصل کر چکی ہے [illegible]

پتہ:۔ نظام [illegible] فرید کوٹ (پنجاب)

دانت [illegible]

درد فوراً بند ہو جاتی ہے [illegible] کئی بار کی آزمودہ ہے۔ [illegible] کی پھریری سے لگا کر [illegible] اگر [illegible] ہو تو روئی سے لگا دو۔ بس [illegible] آرام کے سانس لینے لگیگا۔ قیمت [illegible] محصول و خرچہ پیکنگ وغیرہ فی شیشی ۸ آنے [illegible]

پتہ:۔ اکسیر [illegible] ایجنسی خواجہ گیٹ کوچہ [illegible]

انقلاب افغانستان

کا

صحیح سبب دریافت کرنا ہو تو [illegible] تصنیف

زوال غازی

ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں شاہ امان اللہ خان کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ۔ افغانستان کی ترقیات۔ ملک کے سوشل اور خواتین اور ملاؤں کی [illegible] کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات۔ غازی محمد نادر شاہ [illegible] مفصل درج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کر کے جب تک ختم نہ ہو چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ ضخامت ۲۶×۲۰ کے ۵۶ صفحات۔
اصل قیمت تین روپے۔ رعایتی دو روپے۔
کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ محصول ڈاک علیحدہ۔
پتہ:۔ مینیجر اہلحدیث امرتسر

تصانیف حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

(کتب متعلقہ علم اہل اسلام)

تعلیم القرآن اس رسالہ میں تمام قرآن مجید کی تعلیم کا خلاصہ چند ورقوں میں جمع کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ا/

قرآن اور دیگر کتب قرآن شریف اور دیگر الہامی کتابوں کی تعلیم کا بالاختصار مقابلہ کر کے قرآن مجید کی عظمت ثابت کی ہے لکھائی، چھپائی، کاغذ عمدہ۔ قیمت ا/

خصائل النبی ترجمہ شمائل ترمذی۔ حضور پُرنور کے اخلاق شریفہ کا مختصر بیان۔ ا/

حیات مسنونہ مسلمانوں کا معراج کمال یہ ہے کہ ان کی عملی زندگی سنت نبوی کے مطابق ہو۔ اس مقصد کو ملحوظ رکھ کر مولانا موصوف نے رسالہ ہذا تصنیف فرمایا ہے جو اس قابل ہے کہ مخیر حضرات (۵۶۸)
اور انجمن ہائے اہل حدیث اس کو عوام میں مفت تقسیم کرائیں قیمت فی نسخہ ۲/۔ بغرض تقسیم فی سینکڑہ ۔/

السلام علیکم اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ اسلامی سلام بلحاظ فضائل اور اوصاف کے تمام دوسرے فرقوں کے سلاموں سے اعلیٰ اور افضل ہے، قابل دید ہے۔ قیمت ا/

ہدایات الزوجین۔ اس رسالہ میں نکاح، طلاق اور خلع وغیرہ احکام کے علاوہ بیوی کے خاوند پر اور خاوند کے بیوی پر جو حقوق ہیں مختصر طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ میاں بیوی کو مطالعہ کرنا چاہئے۔ قیمت ا/

کلمہ طیبہ کلمہ شریف لا الٰہ الا اللہ کی تفسیر کرتے ہوئے مسئلہ توحید پر مدلل و دلکش طریق کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۲/

شریعت اور طریقت اس رسالہ میں شریعت اور طریقت دونوں مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت ا/

رسوم اسلامیہ رسوم مروجہ بدعیہ کو خلاف شریعت ثابت کر کے ان کے مقابلہ پر اسلامی رسوم کا بیان۔ قیمت ا/

الفوز العظیم قرآن مجید میں جو مختلف چیزوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں ان کی حکمتوں کا بیان۔ قیمت ۳/

اتباع الرسول امرتسری منکر حدیث پارٹی کے سرگروہ مولوی احمد الدین صاحب اور مولانا ثناء اللہ صاحب کے مابین حجیت حدیث اور اتباع الرسول پر ایک تحریری مباحثہ ہوا تھا۔ جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ حدیث نبوی حجت شرعی اور اتباع الرسول راہ ہدایت ہے۔ برخلاف اس کے فریق ثانی نے اطاعت رسول علیہ السلام کو شرک اور زنا سے بدتر ہونے کا فتویٰ دیا تھا۔ قیمت ۴/

دلیل القرآن بجواب صلوٰۃ القرآن مصنفہ مولوی عبداللہ چکڑالوی۔ اس میں اہل قرآن کے طریقہ نماز کو مدلل طور پر رد کیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۳/

خلافت محمدیہ اس رسالہ میں مسئلہ خلافت صحابہ ثلاثہ کو ثابت کر کے قرآن مجید سے ان کے مومن اور متقی ہونے پر عالمانہ طریق سے مدلل کیا گیا اور مسئلہ باغ فدک پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ قیمت

خلافت راشدہ اس میں خلافت اصحاب ثلاثہ کو نہایت دلچسپ اور جدید انداز میں ثابت کیا گیا ہے۔ اور تاریخی حوالہ جات کی روشنی میں مسئلہ خلافت مختلف فیہ کو محقق و مبرہن کیا گیا ہے۔ حتیٰ کہ منکرین کو بھی انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ قیمت ایک آنہ۔

اسلام اور برٹش لاء اس رسالہ میں سیاسیات محمدیہ کو انگریزی قوانین کے مقابلہ میں اعلیٰ اور افضل ثابت کیا گیا ہے۔ ۳/

قرآنی قاعدہ ثنائیہ قرآن شریف کی تعلیم میں ابتدائی قاعدوں کا بچوں کے ذہن کے موافق نہ ہونے سے ان کو بہت مشکل پیش آتی تھی۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے یہ قاعدہ تصنیف کیا ہے جو بچوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے بہت مفید ہے۔ فی عدد ۱/۔ فی سینکڑہ ۸/

ثنائی پاکٹ بک مجلد اس مختصر کتاب میں تمام مذاہب (آریہ، عیسائی، بہائی، مرزائی، شیعہ، نیچری، دہریہ، منکرین نبوت، سکھ، اور بت پرست وغیرہ) پر عالمانہ انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ اور ہر ایک مذہب کی تردید میں دو دو دلیلیں بھی دی گئی ہیں۔ پاکٹ سائز۔ قیمت ۱۲/

مائۃ ثنائیہ یعنی صد احادیث نبویہ

مختلف دس عنوانوں کے ماتحت دس دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مع اردو ترجمہ درج کی گئی ہیں۔ عاشقان و فدایان سنت نبی علیہ السلام کو چاہئے کہ کتاب ہذا ضرور منگوا کر مطالعہ فرمائیں۔ اور عوام مسلمانوں کو پڑھ کر سنائیں۔ کاغذ، کتابت، طباعت، اعلیٰ۔ قیمت صرف ۴/

نوٹ: محصول ڈاک جملہ کتب کا بذمہ خریدار ہوگا۔ یہاں صرف اصل قیمتیں درج کی گئی ہیں۔

منگانے کا پتہ: مینیجر اہلحدیث امرتسر

سرمہ رفیق چشم رجسٹرڈ سیروں مفت

تقسیم کیا جا رہا ہے۔ آپ بھی محصول ڈاک کیلئے صرف ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر بیش قیمت سرمہ اور کتاب نور نظر کے پوشیدہ خزانے بالکل مفت طلب فرمائیے بمعہ فوائد اور ترکیب استعمال ہمراہ ہوگی۔

پتہ: مینیجر دار الکتب اینڈ دوا خانہ ہمدرد وطن فرخ آباد ضلع حصار (پنجاب)

(کتب متعلقہ اہل الحدیث)

اہل حدیث کا مذہب اہل حدیث کے مسلمہ مسائل کا مدلل بیان اور دیگر فرقوں کے مسائل پر مختصر تنقیدی نظر۔ قیمت ۶/

تقلید شخصی و سلفی جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ سلف صالحین اخذ مسائل میں صرف قرآن و حدیث کو اپنا نصب العین بناتے تھے اور کوئی کسی کا مقلد نہ تھا۔ قیمت ۵/

حدیث نبوی اور تقلید شخصی اس رسالہ کے پہلے حصہ میں حجیت حدیث شریف پر ناقابل تردید دلائل دیکر فرقہ اہلقرآن کا منہ بند کر کے دوسرے حصہ میں مقلدین اور غیر مقلدین علماء کی تحریروں کا اقتباس درج کر کے بتایا گیا ہے کہ اہل حدیث اور احناف کا نزاع لفظی ہے در اصل دونوں کا نصب العین ایک ہی ہے۔ اخیر میں تقلید شخصی کے اثبات پر چند دلائل نقل کر کے ان کی عالمانہ رنگ میں تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۳/

آمین رفعیدین مع ضمیمہ فاتحہ خلف الامام ہر سہ مسائل پر عالمانہ بحث کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ مسائل احادیث نبویہ سے ثابت ہیں۔ اور بعض معتمد علماء احناف ان کے مسنون ہونے کے قائل ہیں۔ ۲/

علم الفقہ اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ اصل علم فقہ میں قرآن و حدیث ہے اور اہل حدیث اصل علم فقہ سے منکر نہیں ہیں۔ قیمت صرف ۲/

فقہ اور فقیہ اس رسالہ میں علم فقہ کی حقیقت اور فقیہ کی جامع تعریف اور مسئلہ تقلید کا فیصلہ علمی اصول سے کیا گیا ہے۔ ۳/

تنقید تقلید یہ وہ تحریری مباحثہ ہے جو مولوی مرتضیٰ حسن صاحب دیوبندی کے مضمون مندرجہ "اخبار العدل" گوجرانوالہ کے جواب میں اہلحدیث امرتسر میں شائع ہوتا رہا۔ جس میں فریقین کی تحریریں اصل اور پورے الفاظ میں نقل ہیں جس قدر حصہ اخبار میں شائع ہوا ہے۔ اسکے علاوہ جدید ... درج کئے گئے ہیں۔ یہ رسالہ مسئلہ تقلید پر بے نظیر ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۵/

فتوحات اہل حدیث ان مقدمات کا مجموعہ جو مابین اہل حدیث اور احناف مختلف مقامات میں رونما ہوئے ہندوستان کی ہائی کورٹوں اور لندن کی پریوی کونسل کے فیصلہ جات جو اہل حدیث کے حق میں ہوئے۔ قیمت ۴/

اجتہاد و تقلید اس رسالہ میں مسئلہ تقلید شخصی پر عالمانہ بحث کی گئی ہے اور مسئلہ اجماع کی حجیت اور عدم حجیت پر تحقیق انیق کی گئی ہے اور ثابت کیا ہے کہ دروازہ اجتہاد کا ہمیشہ کھلا رہے گا۔ قابلدید ہے۔ قیمت ۶/

(در تردید قادیانی مشن)

الہامات مرزا اس کتاب میں مرزا صاحب قادیانی کے الہاموں پر مفصل بحث کر کے ان کو غلط ثابت کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ الہامات میں اختلافات ہونا مامور من اللہ ہونے کے قطعی منافی ہے۔ قابلدید ہے۔ قیمت ۹/

تاریخ مرزا مرزا صاحب قادیانی کی زندگی کے صحیح صحیح حالات از طفولیت تا دم وفات اس رسالہ میں مندرج ہیں۔ قیمت ۶/

نکاح مرزا (مع اضافات جدیدہ) جس میں مرزا صاحب قادیانی کی آسمانی منکوحہ (محمدی بیگم) کی پیشگوئی کی قطعی تردید ان کے اپنے اقوال سے کی گئی ہے۔ جدید اڈیشن قیمت ۳/

عقائد مرزا مرزا صاحب قادیانی کے عقائد کا مختصر بیان۔ ان کی اپنی عبارات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ قیمت ۱/

فاتح قادیان (جدید اڈیشن) جس میں دلدانہ کے انعامی مباحثہ متعلقہ مرزا قادیانی بابت وفات مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب مع فیصلہ منصفان و سرپنچ کی روئداد درج ہے۔ اور کتاب "آیۃ اللہ" مصنفہ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ لاہوری پارٹی کا بھی مدلل جواب دیا گیا ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ عمدہ۔ قیمت ۶/

چیستان مرزا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے کلام میں اختلاف ثابت کیا ہے۔ قابلدید ہے۔ قیمت ۱/

شہادات مرزا ملقب بہ عشرہ مرزائیہ جس میں دس شہادتوں (احادیث نبویہ اور اقوال و الہامات مرزا) سے مرزا صاحب قادیانی کے دعوئے مسیحیت موعودہ کی تردید کی گئی ہے۔ اور جس کے جواب پر منصف فیصلہ مبلغ ایک ہزار روپیہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ (جس کو مرزائی امت آج تک وصول نہ کر سکی) قیمت ۳/

فتح ربانی ایک زبردست تحریری مباحثہ در بارہ حیات مسیح۔ مابین مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب اور مولوی غلام رسول صاحب ساکن راجیکے۔ جو نہایت لطیف اور دلچسپ بحث ہے۔ قیمت ۶/

شاہ انگلستان اور مرزا قادیان (۴۴۹) جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ جارج پنجم شاہ انگلستان کا دربار دہلی میں تشریف لانا خدائی حکمت میں مرزا صاحب قادیانی کی تکذیب کے لئے تھا۔ قیمت ۱/

فسخ نکاح مرزائیاں مرزائیوں سے میل جول اور شادی غمی میں شریک نہ ہونے کے متعلق علماء اسلام کا متفقہ فتویٰ جس میں بتایا گیا ہے کہ مرزائی اہل اسلام سے خارج ہیں۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱/

نکات مرزا چونکہ مرزا صاحب قادیانی کو معارف اور نکات قرآنیہ دکھانے کا بڑا دعویٰ تھا۔ ان کے موجودہ خلیفہ صاحب کو بھی یہی دعویٰ ہے۔ اس رسالہ میں مرزا صاحب کے معارف و نکات کے بہت سے نمونے دکھائے گئے ہیں اور ساتھ ہی مولوی عبداللہ صاحب چکڑالوی کے معارف و نکات بھی دیئے گئے ہیں۔ تاکہ دونوں کا خوب مقابلہ ہو سکے قابلدید ہے۔ کاغذ کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱/

ملنے کا پتہ — **منیجر اہلحدیث امرتسر**

ahmadimuslim.de

محمد قادیانی

مرزا صاحب قادیانی کا دعویٰ تھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی میں مثیل ہوں جو اُن کی زندگی کا پروگرام تھا وہی میرا ہے۔ ان کے اپنے اقوال سے ان کے اس دعویٰ محمدیت ثانیہ کی کماحقہ تردید کی گئی ہے۔ قیمت ۲ر

تعلیمات مرزا

مع جواب الجواب۔ قادیانی مشن کی تردید کے لئے ایک مختصر مگر جامع رسالہ "تعلیمات مرزا" شائع ہوا تھا جکو ناظرین نے بہت پسند کیا اور جلد پہلا اڈیشن ختم ہوگیا۔ قادیان سے اس کا جواب نکلا جس کا جواب الجواب اس میں دیا گیا ہے۔ اب یہ ایسی جامع کتاب ہے کہ اسکو پاس رکھنے والا ہر میدان میں مرزائیوں پر غلبہ پا سکتا ہے۔ قیمت ۶ر

مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی مرحوم کے رسالہ اشاعۃ السنہ کا فائل

مولانا مرحوم کے رسالہ "اشاعۃ السنہ" کے بہت سے فائل ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن اصحاب کو اس رسالہ کے جس پرچہ کی ضرورت ہو۔ اس کا نمبروار جلد کا نمبر بھیجکر منگالیں۔ بعض جلدیں بارہ نمبر کی اور بعض اس سے کم نمبروں کی ہیں۔ اور ہر جلد مضمون کے لحاظ سے ایک کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر جلد کی قیمت ۸ر فی نمبر کے حساب سے ہوگی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

عصاء موسیٰ

مصنفہ مولانا الٰہی بخش صاحب مرحوم

مصنف موصوف شروع شروع میں مرزا غلام احمد قادیانی کے رفیق کار تھے۔ جبوقت مرزا آنجہانی نے امام وقت، مجدد اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا تو مصنف موصوف مرزا سے علیحدہ ہو گئے اور اسکے دعاوی جو جھوٹ، فریب اور دھوکہ پر تھے ان کو واضح کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی۔ تردید مرزائیت کیلئے یہ کتاب نہایت مفید ہے۔ تقطیع بڑی ضخامت ۴۶۴ صفحات۔ قیمت ۱۲ر علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ عبد العزیز تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور (پنجاب)

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اُردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ گورمکھی۔ لنڈے کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ رنگدار وسادہ ارزاں نرخوں پر حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، دعوتی خطوط، لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بذات خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط وکتابت نرخ وغیرہ طے کریں۔

خط وکتابت کرنے کا پتہ:۔ منیجر ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر

انتہائی رعایت

انتہائی موقعہ

"ویدارتھ پرکاش نمبر ویدک تہذیب" ۱۲ر کی بجائے ۵ر میں

مصنفہ پنڈت آتمانند صاحب ست دھرمی۔ جس میں خود وید منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے حیا سوز منتروں کی موجودگی میں وید ہرگز الہامی ثابت نہیں ہوسکتے۔ غرضیکہ ویدوں کی وید منتروں سے مدلل طور پر تردید کی ہے۔ قابل قدر کتاب ہے۔ آریہ سماج اس کا جواب نہیں دے سکا۔ جلد منگالیں ورنہ ختم ہوجانے کو ہے۔

قیمت ۱۲ر کی بجائے ۵ر۔ پتہ:۔ منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

بہاء اللہ اور مرزا

مرزا صاحب قادیانی اور شیخ بہاء اللہ ایرانی کے دعاوی کا مقابلہ۔ قیمت ۶ر چھ آنے

سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ

دھند، جالا، پھولا، ڈھلکہ، خارش، سرخی چشم کے علاوہ ضعف بصارت کو دور کرکے بینائی کو روشن کرنے میں اکسیر بے نظیر ہے۔ ہزاروں لوگ اسکے استعمال سے عینک کی زحمت سے نجات پا چکے ہیں۔ بحالت صحت اس کا استعمال ہونے والی امراض سے بچاتا ہے۔ منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ ۱ر

منگوانے کا پتہ۔ کارخانہ سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ حکیم سنتر سٹ۔ امرتسر

فیصلہ مرزا

(عربی و اُردو) اس رسالہ میں آخری فیصلہ والے اشتہار کی بہت عمدہ تشریح کی گئی ہے جس کی مرزائی آج تک تردید نہیں کر سکے۔ اور آخری فیصلہ کے متعلق اُن تمام اعتراضات کا مفصل و مدلل جواب دیا گیا ہے جو آئے دن مرزائی کرتے رہتے ہیں۔ اس رسالہ کا ایک صفحہ عربی بالمقابل اُردو ہے۔ قادیانیوں کی تردید کے لئے ایک زبردست حربہ ہے۔ قیمت ۴ر۔ ایضاً انگریزی۔ قیمت ۵ر

علم کلام مرزا

اس رسالہ میں مرزا صاحب کو بحیثیت مصنف جانچا گیا ہے۔ آجتک مرزائیوں کی تردید میں ... شائع ہوئی

یہ رسالہ ان سب سے نرالا ہے۔ اس کا مضمون بالکل اچھوتا اور انوکھا ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اس سے پہلے اس قسم کا کوئی رسالہ آپکی نظر سے نہ گزرا ہوگا۔ قیمت ۴ر

عجائبات مرزا

یہ رسالہ علم کلام مرزا کا حصہ دوم ہے۔ اس میں مرزا صاحب کے اقوال سے ان کی عمر صرف گیارہ سال ثابت کی گئی ہے۔ قیمت ۳ر

ملنے کا پتہ۔ منیجر اہلحدیث

ahmadimuslim.de